

Vol I
No 18



Wednesday
25th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 25th March 1953

The House met at Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions Shri Buchiah

Servants in Nizam's Palace

Shri M. Buchiah (Sirpur) Sir, I would like to submit that the question No. *193 (6) which I submitted has been so altered that it gives a different meaning.

Mr Speaker The question need not be answered.

Receipts and Expenditure of R. T. D.

*194 (100) *Shri Ch. Venkatrama Rao (Karimnagar)*
Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) What are the receipts and expenditure of R. T. D. for the months of November, December, 1952 and January 1953?

(b) The number of buses that were commissioned to Nainalagar (the venue of Congress Session in January 1953) besides the normal service?

(c) Whether it is a fact that the Road Transport Department incurred much loss due to the above arrangements during A. I. C. C. Session at Nainalagar?

(d) If so, the reasons for incurring such facilities to a political party at the cost of Government's Revenue?

مستعار ہوم اینڈ لا (سری دکیم راڈ ملی) نوٹر وٹسرسہ ۱ ع اور
حوزی سہ ۳ ع می آر ی ڈی کو جو آئی و اہ ح ہوے می ی نہ می

(۱۹۶ ۳) روپہ

لوپرسہ ۲ ع می آئی

(۸۳۹ ۴)

اخر ح

(۲۱ ۳۲ ۳۳۰)

ڈیڑھ ۲ ع میں آئی

, (۱ ۶ ۹)

احراحات

(۲۳ ۳ ۳۹)

حوری ۳ ع میں آئی

(۱ ۴ ۸)

احراحات

ان احراحات میں ہوا لاکھ روپہ جو ڈپر جیسے فڈ کے لیے رکھے گئے ہیں وہ بھی شامل ہیں (ی) ب حوب ۴ ہے کہ کانگریس سس کے وہب نائل نگر جانے اور آنے کے لیے پورے نام کے لیے (۶) ہیں مفری کی گئی ہیں اور (۸) ایڈیشنل (Additional) ہیں وہاں کے لیے رکھے گئی ہیں جہاں اس سلسلہ میں ٹرانک کی کافی مانگ ہو انسی ہیں بھی جو عام طور پر سیکلر آباد وورہ ندرآد میں حلا کر رہی ہیں جب ضرورت ہیں ہوتی ہے تو وہ بھی وہاں پر بھیج دی جاتی ہیں جہاں تک مانگ ہو (سی) کا جواب یہ ہے کہ اس میں کوئی لاس (Loss) ہیں ہوا بلکہ آئی ہے (۸۲ ۳) دینے ہوئی آنا ہی ہیں بلکہ سپر کے اہر بھی حواکسرا کلکس (Extra Collection) ہوا ہے وہ () رہیہ ہے کیونکہ جب سے لوگ احسہ الخور و غیرہ دیکھے کے لیے جانے پئے (ڈی) کا میں سمجھا ہوں کہ جواب دینے کی ضرورت ہیں کہ نیکہ نہ سوال ودا ہیں ہونا

شری سی ایچ وینکٹ رام رائے اصلاح کی سول کے رائس (Routes) کو کم کیے جہاں پر سس حلائی گئی جسکی وجہ سے وہاں کے پسمرس (Passengers) کو تکلیف ہوئی کتا انریل مسر اس سے وابہ ہیں ؟

شری ڈگمب رائے رائے اس کی کوئی سکاٹ میرے پاس ہیں ہوتی وہاں کچھ تو ہی ہیں حلائی گئی او کچھ ای سس جو حراہ ہو چکی ہیں انہیں دوسری کے بعد حلا نا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام رائے ۱۳ صبح ہیں کہ اصلاح بلنگلہ مانڈر اور محبوب نگر کی بڑی ن کو سکوالا گیا و وہاں پر چھوٹی سول کو بھاجا گیا اور ریس (Routes) کو ہی کم کر دیا گیا جسکی وجہ سے پسمرس کو تکلیف ابھائی ڈی

شری ڈگمب رائے رائے اس کی کوئی سکاٹ میرے پاس ہیں آئی

شری سی ایچ وینکٹ رام رائے کا ۴ صبح ہیں کہ اصلاح سے ڈی ہیں سکوالا گئی اور وہاں چھوٹی ہیں حلائی گئی ؟

شری ڈگمب رائے رائے اس بارے میں بھی کوئی سکاٹ میرے پاس ہیں آئی

شری رینگارائڈ شمشیکہ (کٹاکٹ) کہا ۴ صبح ہیں کہ کانگریس سس کے لیے ہی ہیں سکوالا گئی ؟

سری ڈگمبر رائے دتو کے متعلق اس سے ہی آرڈر حاصل کیا ہوگا کہ
ہیں ان شروع ہوئے کے رد میں آگئی ہیں اس واقعے کے ایک پرنسپل نام
رکھنے کے لئے وہ کو یہاں کیا گیا

سری وی ڈی دتتا نے (انکو) ۱۰۰ امرت (Information) کی
یہ کہتی ہے کہ اصلاح سے بڑی بہت کو منگوا لیا گیا اور انکی حالت بھی سو
کو یہ کیا؟

سری ڈگمبر رائے دتو اس کے لئے اس کی ضرورت ہے
سری وی ڈی دتتا نے کم از کم ایک آدمی کے متعلق بھی نہیں جانا
ہاں کہہ سکتا ہے کہ وہاں سو کو بھیجا گیا؟

سری ڈگمبر رائے دتو میں یہاں کر کے جواب دینا
سری وی ڈی دتتا نے آر ی ڈی میں عام طور پر (Reserve)
میں کسی میں بھی نہیں؟

سری ڈگمبر رائے دتو ر رو کا کوئی جملہ نہیں لکھا اس لئے میں یہاں
میں کہہ سکتی ہوں کہ وہ کر آگئی ہیں اور میں اس کی ہی ناڈ (Bodies)
ہاں کر آئی ہیں اس لئے یہاں اسے استعمال کیا گیا

سری بھگوان رائے گھوسے (انڈی) اس کی میں کو اب کیا کہا جا رہا ہے؟
سری ڈگمبر رائے دتو ایک پرنسپل کے لئے ان کو استعمال میں لا رہا ہے
سری وی ڈی دتتا نے ۱۰۰ امرت دیا ہے کہ اصلاح سے ہی
ہیں ان میں ہاں کر رہا ہے میں وہاں سے ہی لے گی؟

سری ڈگمبر رائے دتو اس کے لئے اس کی ضرورت ہے
سری وی ڈی دتتا نے آر ی ڈی کے درجہ میں ہی ہے
سری ڈگمبر رائے دتو میں اب اسے ر رو کا ال میں ہے اور
وہاں میں یہاں دے لئے میں اسے وکری میں ہی ہے یہی آئی ہے
ان کو استعمال میں لا گیا

سری وی ڈی دتتا نے ان میں کو اب کیا کہا جا رہا ہے
سری ڈگمبر رائے دتو میں اس میں اس کے ساتھ ساتھ وہاں اس
میں کیا

پتہ منگوانا اس واقعہ - یہی سبھی کے پاس ہونا ہے یہی کیا کارروائی کی کیا ہوگی
یہی سبھی کے پاس سے مانگنا؟ اور کیا یہی کوئی اور کیا ہوگی؟

سری دگمراؤ بندو و ساس سے ملوے

Misbehaviour by Jamedar

195 (101) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Jamedar Syed Karim of Mahadevpur village, in Martham taluq insulted one Miryalker Laxman by making him parade in the streets with his hair and moustaches shaved forcibly without sufficient reasons?

(b) Whether any representation was made in this behalf?

(c) If so what action has been taken thereon?

سری دگمراؤ بندو (اے) ہاں

(ی) سہی کے ریل میں دی ایلے میں امر طرح کی مکا ب کی نہیں جس کی اورداب کی گئی (سی) دی ایلے میں مہا کے بعد حسب اصلیت ہاں گئی واد کو مصل کا گنا اور ریکوڈا میں اکراری (Regular)

(Departmental Enquiry) وری سے

سری سی ایچ وینکٹرام راؤ واقعہ ہو کر کما عرصہ ہوا ؟

سری دگمراؤ بندو میں وکانہ و میں کوسکا الہد میں بھیا ہونکہ واکہ سے کامد ا کا

Employees of R T D

*196 (124) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of employees of the R T D who have been provided with quarters?

(b) The number of employees who did not get any quarter?

(c) Whether there has been any proposal to construct quarters during the year 1952-53?

سری دگمراؤ بندو سے ۴۴۲ لوگوں کو کو سڈے گئے

ی (۶۴) اے لگ میں حکمو کو اور میں دے گئے ہیں

میں ہاں ۴۴ لاکھ روپے کی گ سے ۶۹ ک اور ۳ ۲ ۱ ع میں

جسب دہل بعامات رورہ میں اس طرح ب ہاں سے

| | |
|---|----------|
| ۲ | کریم نگر |
| ۲ | ادنگر |
| ۱ | د رڈ |
| ۱ | وہی |
| ۱ | ر حو |

شری وی ڈی دھساہلے کا ۱۱ طرح سے ۳ ۱ ۲ ع کے ع کے مطابق کی تعمیر کے لیے کوئی روٹ نہیں ہے ؟

شری دگمبر رائے بدو ع کے نو اس کے لیے کوئی روٹ نہیں ہے لیکن ہمارے اس حوالہ میں (Depreciation Fund) ہے اس سے اسکو کم ل کر دیا جا رہا ہے

شری وی ڈی دھساہلے میں ۴ معلوم کرا جاتا تھا کہ جس طرح سے ۳ ۱ ۲ ع میں اس کے لیے علیحدہ کچھ نہیں رکھی گئی تھی اس طرح سے ۳ ۱ ۲ ع میں ۱ کوئی اسکیم گورنمنٹ کے پاس ہے

شری دگمبر رائے بدو ایک ڈالوی (Colony) کے بارے میں پوچھا گیا ہے اور یہ بھیجا جا رہا ہے وصول ہونے پر حکومت کی جانب سے اس پر غور کر رہا ہے

شری جی ہنسب رائے جس طرح ایس ایس ایل (Essential Services) ہونے کے باعث سے ولس کے بے کوار روٹ کا نظام کا احاطہ کیا گیا اس طرح آری ڈی نوٹ کر دی ہو رہی ہے اس پر غور کیا جا رہا ہے ؟

Mr Speaker Perhaps, the hon Member does not require any information

Grant of Bonus

*197 (125) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any representation was received by the Government on behalf of the Road Transport Department Employees Union for grant of Bonus equivalent to six months wages for 1950-51 in view of the huge profits made by the department?

(b) If so what decision has since been arrived at by the Government?

سریم ڈگمبر راولپنڈو گورنمنٹ کے اس حور (Representation) وصول ہوا ہے ان کو ہم ڈار سے طہار کے ماہ اس ڈار، بھلاے سانس ڈار، میں رہا سہراہم کی رہی ہیں میں کازروا رہا ہے

سری مخلوم علی الدین (حمزہ مگر) آر ر ڈی ایل کی جامعہ کے دن
ہلے لائبریرسین ۱۵ اک کس سہیے میں راور - ن ہو کا آر لی - یں لائیکے ہیں ؟

سری دکھن رائیڈو میں ریلے کا میں سو و میں کہتا

میری مخلوم محی الدس ر ر کے حد ملا روں کی حاجت سے نگو مس
(Negotiations) کے در ل کے بارے میں کیا آپ کے پاس کوئی
لیٹر وصول ہوا ہے

میری دگمبر رائل مینو حال میں ہو انسی کوئی باب میرے سامنے آئی

فہری محدود عی الدس گر یوں کی جانب سے زبردستی ہو کیا ان سے
باب ۲ کے لئے ٹریل سسر مارا ہوں ؟

شری دگمبر واڈیلو صاحب کھی کو درر نا نا ہے وائس رھو کسا جانا
ہے ا وئی کو لدرت نا آے وائس پر صرور عور کسا

شرعی مظلوم بھی ایڈس اس وہیں کے تعلق سے مجھے علم ہے کہ ہوم ڈپارٹمنٹ کو کسی خطوط کیجئے آجکے ہیں اسلام کی جانب سے یہ خواہش ظاہر کی گئی کہ ایک جگہ بھرتی نگاہ میں کے ر اس پر غور کیا جائے لیکن حکومت نے اس کا ہوم میں د ا میں جا حانا ا ہوں کہ آخر ایسی کیا وجہ ہے ؟

شری دگمبر راڈ بندو عرصہ علم کا واہی تاب ہیں۔

میری وی ڈی دس سالہ ہے ہوم ڈارم کی جانب سے لباس ڈارمٹ کے پاس اہلانس کو کسے پہنے کا پوس دینے کی عاون کی گئی ہے ؟

میری دگمور راڑ بندو سی میں آب ہند (Off hand)
میں کم بکا

سیری مخدوم بھی الدین مسئلہ کے دل میں طے اے کا ایک ہے

فری دگمپراڈ بندو اس کے لیے کہہ لی اوٹ لے (Capital Outlay) اور دوسرے آئٹمز کی سب لمگوس دینا پکے گئے ہیں جس کے وصول ہونے پر اس سلسلے میں غور ہوگا

*199 (306) *Shri Shrikari (Kinwat)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the rate of one anna per mile charged by the Government for Bus traffic is higher than the rates prevailing in other States?

(b) Whether it is a fact that the private contractors are prepared to under take Road Transport at lower rates?

(c) Whether the Government intend to allow private person to run lorries on the P W roads?

(d) If not whether the Government intends to reduce the rates?

شری دگمور ڈاؤنڈو حوالے کا ا ب ا ہے کہ صبح میں بے جاں کے موجود رس (Rates) دوسری ریاستوں میں زیادہ ہیں ہمارے ان حالی ایک آہ لیا جاتا ہے اور یہ ایک اہلکار لیا جاتا ہے اس کے آئی سی کرسی راج ہوگی موبیل کرانہ کا سالہ سا کرانہ ہوگا لیا جاتا

حوی کا جواب یہ ہے کہ یہ سب سے پہلے ہی کے صرف ایک آہ لیا جاتا ہے اور یہ کہ وہ کم رس پر جس کو حوالے لکھی ہو کہ وہ ہو کر لیا جاتا ہے یہی ان کے لیے بنے جس میں ہو سکتا تھا اس لیے یہ حال کیا جاتا ہے کہ وہ صرف پورے حاصل کیے گئے ہیں یہ طریقہ اپارکر رہے ہیں اس لیے ایک درخواست منظور نہیں کی گئی حوی کا جواب یہ ہے کہ موٹر ویکل رولز (Motor Vehicle Rules) کے رول نمبر 1 کے تحت پی ڈی ڈی کی سی سرکس میں وہ آئی ڈی کے لیے بھی ہیں و ان حاکمی لاروں کے حوالے کی اجازت میں دی جاتی حوی کے جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ یہ وہ رس میں کسی کا ارادہ نہیں رکھی کہ وہ موبیل رولز میں رول ان (Reasonable) میں

شرعی شاہنشاہان (مگر) کیا ان کے حوالے آ کرانہ لیا جاتا ہے؟

شری دگمور ڈاؤنڈو لکھے لیے دس کی وجہ ہے

شرعی عبدالرحمن (ملک) محبوب مگر بے ک لیا ورنہ کا کسی حاکمی سروس کی اجازت دینی ہے؟

شری دگمور ڈاؤنڈو پوری سڑک بحریہ کر اگولہ پور کسی حاکمی سروس کو بھی لکھی اس کے ڈی ڈی کی سرک کا کم حصہ اس کے حاکمی سروس کو دیا گیا ہے

شرعی عبدالرحمن کہا محبوب مگر بے ک لیا پور تک آئی ڈی کے لیا حاکمی سروس میں جاتی ہیں؟

سری دگمور رائے بدو ایک دو اصاب سے علم میں آئے ہیں میں نے
اعصاب کا حکم دیا ہے

سری سیدنا صاحب کوٹہ (پاٹلیہا) — کیا بربہ کے دیش (۹) پاٹلیہا بھی ہے؟

سری دگمور رائے بدو — جاہل ہے جب مے وہاں سے میں سگوائے تو
معلوم ہوا کہ ایک ڈاکٹر ہے

سری رنگ رائے دیشمک — ۱۵۷ صبح میں کہ ۷ بجے سبھا تک دو لے
یہ سب لے چلے ہیں؟

سری دگمور رائے بدو — اگر ایسا ہو رہا ہے تو اس بارے میں آئی میں بھی
بولیں دیکھیں تو دریا کا حالے کا بعض امی سرکس میں حواری ڈی کے
جب ہیں آئی ہیں ممکن ہے وہاں کچھ لے فائدگی ہوئی ہو جس کا کہ انہی انہی
سوال کیا گیا تھا ۷ کا جواب دیا گیا ہے اسے اصاب اگر حکومت کے علم میں لائے
حالے پر تو براہیوں میں والوں کو وارنگ دی جائے

سری سی ہنس رائے — ایک ان کے نکلے میں کچھ کمی کی جا گی؟

Mr Speaker It is not for him to decide

سری سی ہنس رائے — میں صرف اشارہ کر رہا ہوں

مسٹر اسپیکر — اشارہ تو آئی میں خود بھی کر سکتے ہیں

سری سی ہنس رائے — کیا ایسی کی کیا پالیسی سے رنڈ لوگوں کو بھاننا چاہیے؟

سری دگمور رائے بدو — پسریم کی سپول کے لحاظ — بھانا چاہا ہے

سری سری سری — تکم اپرل سے رنڈ لوہاد کا کہ بدل رہا ہے اسی
صورت میں کیا کرنا ہے میں کمی کی جا گی؟

[(Not Answered)]

Mr Speaker Shri Rajmalla

The member is absent Let us proceed to the next ques-
tion

Torture by Police

*201 (889) Shri Syed Hasan (Hyderabad City) Will
the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government are aware that an arrested
person lost his life recently at the Khairatabad Police Station
due to torture by the Police?

(b) If so whether Government have made any enquiry in this case?

شری دگمبر راؤ بندو - والے کا - اب ہے کہ ۴ واں صبح ہو ہے
 ۴ ویں کا جواب ہے کہ ۴ والے دن ۱
 شری سید حس ۴ و صبح ۴ ہوئے کے جوابات لے سسر کوکن راج
 سے حاصل کئے گئے
 شری دگمبر راؤ بندو - اب حاصل کیے ۲ و ۳ معمولاً ۱۴ سے اوس
 طرح سے ۲ و ۳ اصل کئے گئے ہیں
 شری سید حس - کیا اس قسم کی وارداتیں عام طور پر ہو رہی ہیں؟
 شری دگمبر راؤ بندو - جی ہاں ہو سکتی ہیں
 شری سید حس - کیا وہ ہے کہ اس قسم کی بدلتی ام اور رہوں ہے اور
 عرب لوگوں کو وارداتی ہے
 شری دگمبر راؤ بندو - کسی خاص واقعہ سے متعلق آج میں رہا کرتا
 ۴ و ۵ میں اب سے سکونگ

Permits for Private Buses

*202 (895) *Shri K Venkiah (Madhira)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether permits were granted to run private buses on fair weather roads in Warangal district?

(b) If so to whom they are granted?

شری دگمبر راؤ بندو - جواب ہے ۱ و ۲ ویں کا جواب ہے ۲
 ۱ ہے ۲ لے دے - گئے ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰
 کم لے ۲ کی قسم ۲ اس کی گئی ہے

List showing the names of operators and fair weather routes of Warangal District

| Sl No | Name of operator | Fair weather route |
|-------|----------------------------------|------------------------------------|
| 1 | Shri K Veera Raghav Reddy | Warangal Rly Gate to Kallada |
| 2 | Shri C H Venkat Narayan | Langal to Bonkal |
| 3 | Shri Kallur Uma maheshwar Rao | Kandukuri to Sathpally |
| 4 | Shri Nainu Sekharian | Mahboobabad to Abbyapalem |
| 5 | Shri M Veera Raghaviah | Jeekugumali to Ashwaraopet |
| 6 | Shri E Venkatram Narsiah | Neckonda Rly Station to Thumur |
| 7 | Shri C Ranga Reddy | Ghanapur to Annawaram |
| 8 | Shri N Narayan Reddy | Kasamudram to Abbaya-palem |
| 9 | Shri Kesinoni Venkiah | Madira to Rajavaram |
| 10 | Shri M Sathnarayana | Mahbubabad to Abbaya-palem |
| 11 | Shri M Akkaya Chowdry | Muthugudem to Kothagudem |
| 12 | Shri Nagondla Pothiah | Nelakondapally to Jaggaiahpet |
| 13 | Shri Driabally Venkatram Narsiah | Neckonda to Mahbubabad |
| 14 | Shri A M Omkaram | Chelvoiy to Dhar Nagaram |
| 15 | B Ramulu | Khammam to Singareni Collieries |
| 16 | Shri Narayanrao Karepally | Kalluri to Muthugudem |
| 17 | Shri Gopu Adi Narayana | Yellandu to Karepally (Khammameth) |

1406 25th March, 1952 *Starred Questions & Answers*
Last showing the names of operators and fair weather routes
of Warangal District

| Sl No | Name of operator | Fair weather route |
|-------|-------------------------------|-------------------------------------|
| 18 | Shri C K Padma Rao | Madikonda to Velair |
| 19 | Shri Amravathi Sri Ramulu | Kasamudram to Torur |
| 20 | Shri M Sathyanarayan | Mahbubabad to Nagaram |
| 21 | Shri Nattu Sekharan | Kasamudram to Torur |
| 22 | Shri M Murhda Rao | Chelvoy to Mangapet |
| 23 | Shri Kesuneni Venkiah | Mahbubabad to Abbaya- palem |
| 24 | Shri E Venkatram Narsiah | Warangal Railway Gate to Kallada |
| 25 | Shri J Ramchander Rao | Hanamkonda to Parkal |
| 26 | Shri A Sree Ramulu Matwado | do |

Shri K Venkiah Is there any bus owner that belongs to the Union?

شری دگمپ راولڈو میں ہیں جہاں کہ اس میں سے کئی بوس کے لوگ ہیں
 لسٹ آرڈرل سروس کے سامنے موجود ہے۔ دیکھ لیں

سری سی جیمس راولڈو کا باہر کے لوگوں کو بریٹ دے جا رہے ہیں ؟
 سری دگمپ راولڈو باہر اور اندر کا سوال ہیں ہے۔ جیکو دے جاسکتے ہیں
 دے جا رہے ہیں

شری کے ایل ریمپا راولڈو (نام) پرسن کی لوگوں کو دے جاتے ہیں ؟

سری دگمپ راولڈو مو ویکل ایکٹ (Motor Vehicle Act) کے
 تحت قواعد بنائے گئے ہیں اور ڈسٹرکٹ اتھارٹیز (District Authorities)
 کو احساں دنا گیا ہے کہ ان قواعد کے تحت اس کو پرسن دے جاسکتے ہیں انہیں دے
 جاتے ہیں اسکی ناراضی سے ایل کا حق دنا گیا ہے جو قواعد معز کیے گئے ہیں انکی
 پابندی جو لوگ کر سکتے ہیں انکو بریٹ دنا جاتا ہے اسکی علاقہ کوئی اور خاص
 طریقہ معز نہیں ہے

سری کے ال وسپہاراڈی قواعد کی ۱ دی کرے والوں کے لیے رسس معر
 کرے کا کا کوئی خاص طریقہ ہے ؟
 سری ڈگمبر راڈ بندو جان ہے

Accident due to Rash Driving

*208 (285) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any accident occurred near Siddhambel Bazaar Masjid due to rash and negligent driving of Mr Naidu acting Deputy Commissioner City Police (CID) during the third week of February 1958?

(b) Whether it is a fact that this accident in spite of being a serious one was hushed up?

(c) If not, what action has been taken against the said officer?

سری ڈگمبر راڈ بندو حروے کا جواب نہ ہے کہ نہ واقعہ ہے کہ ۱۹ فروری
 سہ ۳ ۱۹۵۸ کو ایک ماسر انکسڈنٹ (Minor Accident) ہوا ہے آٹو
 ہے سام کو بندے حروے کے بعد کے پاس ای اس مایندو ڈی سی ی اسسل
 اراج کی ڈرائیونگ کیو ۴ ہے ہوں ان کی موٹر سے رکسا کو ٹکر دی رکسا کو معمولی
 سا نقصان پہنچا اس کا پیمانہ کیا گیا پھون کی رالے میں بھی نہ ایک معمولی
 انکسڈنٹ تھا حروے کا جواب نہ ہے کہ ۴ کوئی سروسس کس (Serious Case)
 میں تھا اور نہ اس حادثے کی کوئی کی گئی

حروے کا جواب نہ ہے کہ اسکی عیبات کرائی گئی اور وہ اس میں بھی معمول کی
 رالے سے ملے ہیں کہ شری نامڈو کی کوئی غلطی نہیں تھی اسلئے کسی مرنڈ کارروائی
 کی ضرورت نہیں سمجھی گئی

شری سپد حسن کا نہ سمجھ میں ہے کہ رکسا والے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی ؟
 کیا ڈیپریسسر نے نہ میں کہا کہ اسکو لاپ مارکر ڈھادو ؟

شری ڈگمبر راڈ بندو اگر واقعی ہڈی ٹوٹی ہے تو کمریل دہہ داری
 عائد ہو سکتی ہے لیکن اس واقعہ سے متعلق ۴ میرے پاس کوئی ریسرورٹس
 (Representation) ۱۲ اور نہ اس کے متعلق کوئی کارروائی کی گئی

شری ام پٹیا کپاسری نا ٹوٹے پاس ڈرائیونگ لائسنس (Driving Licence)
 ہے ؟

شری ڈگمبر راڈ بندو جب کوئی افسر گاڑی چلانا ہے تو اس کے متعلق ہی تصور
 ہوتا کہ اس کے پاس لائسنس ہوگا تاویکہ اس کے خلاف ہالہ نہ کیا جائے

سری ام چھا میں وہ ایکسٹ ہو مو کی رفتار کا بھی ؟

سری ڈگمر راڈ بندو اس کے لیے بوس کی ضرورت ہے

سری سید جس آرٹل مسٹر نے جس مصنف کا ذکر کیا ہے وہ کس نے کی ہے ؟

سری ڈگمر راڈ بندو مصنف بولس نے کی ہے

سری سید جس جب بولس نے مصنف کی ہے اور خود بھی واس آکسر میں
و کا گورنٹ ۲۰۰۰ میں بھی کر سکی کہ انہوں نے ۱۱۰ ملو میں (Influence)
احمال میں ۱۵

سری ڈگمر راڈ بندو اے ڈس راعلوں کا آر بی نا

سری ام چھا سی میں پور کی رفتار کا رہا ہے ؟

سری ڈگمر راڈ بندو والک (Traffic) کے لحاظ سے ہر کے مصنف
میں میں علحدہ علحدہ راز کا بھی کیا گیا ہے

سری کے ونکٹ رام راڈ (حاکم) ایک خاص کارروائی میں بھی گئی ؟

سری ڈگمر راڈ بندو میں نے کہا ہے کہ ماہر ایکسٹ (Minor accident)
بہا اس لیے کارروائی کا سوال پیدا نہیں ہوا

سری سید جس میرا ایک اور سلی مسری سوال ہے

مسٹر اسکر میں میں سمجھا کہ آگے سوال میں کوئی اہم ہے

سری سید جس سوال کی اہم و اوس وہ معلوم ہو سکی ہے جب انکی
اہم کو سمجھ کر جواب دیا جائے

مسٹر اسکر آرٹل مسٹر کا سوال کرنا چاہیے میں ؟

سری سید جس کیا چاہیے کے مسئلہ میں لیا تاواں اور خاص میں کے
بانات بھی لیے گئے ہیں ؟

سری ڈگمر راڈ بندو اس کے لیے بوس کی ضرورت ہے

Shifting of Sardar Pathasala

*204 (84) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for
Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a private school by name
Sardar Pathasala located at the Bellampalli station since last
four years on a site sanctioned by the Forest authorities has
been asked to be shifted to some other place?

(b) Whether it is also a fact that a memorandum was submitted by the School authorities in this connection to the Minister for Excise Customs and Forests during his visit to Bellampalli?

(c) If so what action has been taken thereon?

میسر فار اکسائز، کسٹمز اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) (الف) کا جواب ہے کہ ریمہ اندرون عبور ٹائٹلر محلہ کے ایس ایس ایم لی سردار ۱۰ سالہ ۸، ۷، ۶ سے فام ہے اس ریمہ کو سرورہ جنگلات کے عدالتی مساحہ جنگلات کو برگ آموں کا ڈیو فام کرنے کے لیے کرایہ دیا گیا اور پہلے داراں پورسہ کے عدالتی صاحب بعددار سے ریمہ حاصل کر کے ڈیو فام کا معاہدہ کرنے کے لیے ہوس میں دیکھی لکھ ڈیو سے عدالتی صاحب مساحہ کے فام نوٹس دیکھی ہے کیونکہ مساحہ کا اس اجاڑی پرکوی جس اسی میں رہا

(ب) کا جواب ہے ہاں جسے دور میں رہا ۱ طمی سے لے ایک درجہ صاحب پس کی بھی عر (۲) سو ایک ریمہ میں () ایک ریمہ ہی سابل ہے اس ریمہ و لبح فام کرنے کی محو رہی اس میں مذکورہ کا ریمہ ہی سابل ہے (ج) کا جواب ہے کہ اس ریمہ کے مسئلہ () ایک ریمہ ۱ کٹی سے لے ناچار قصہ کرنے کسٹ کی بھی جس کی مقامات کے لیے صاحب مساحہ صاحب کے کلکٹر صاحب کو حکم دیا گیا لیکن اسکی مقامات کے رورٹ وصول نہیں ہوئی ہیں میں نے درجہ صاحب مذکورہ کلکٹر صاحب کو انہوں دو ریمہ مقامات کے رورٹ دیا ہے کہیں کا حکم دیا ہے کلکٹر سے مذہب (۲) ایک ریمہ عبور سے خارج کرنے کی رائے دی اجماع کی کارروائی ہو رہی ہے خارج ہو جائے و بعلہ مذکورہ کا سوال ہی رہا

Corruption in Customs Department

*205 (805) *Shri Shrinani* Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that there is much corruption in the Customs Department?

(b) If so what steps are being taken by the Government to eradicate such corruption?

سری رنگا ریڈی (الف) کا جواب ہے کہ حکومت کے علم میں اسے کوئی مخصوص واقعہ سرورہ میں لائے گئے ہیں اور یہ اسے مقامات کے معراج ٹائٹلر کے لیے کوئی نوٹ ۱۰ ریمہ ۱ سرورہ مواد جس کہا گیا الہ سرحدی مقامات پر مال مجموعہ پر آئے کرنے سے پہلے وہاں آج کل تمام درجہ صاحب وصول ہوئی رہی ہیں

لکھن ان رجواسوں میں کمی ملازم کروڑگری کا نام رج جن تھا کے جلی رسوب حاصل کرنا مان کا جانا ہے

(ب) کا جواب یہ ہے کہ حسب دہل ادارہ رائے استاد رسوب سہی و بر برائے نگرانہ سد ناب برآمدگی مال مسوعہ احساو کرے گئے ہیں

اسے سر دی عامات و جہان سے کہ اس قسم کی رورٹ وصول ہوئی ہیں کہ اسامی اسے لکھی جا رہی ہیں رسہ کروڑگری کے اد ان معلومہ و سرحد اطم صاحب کروڑگری احانک دور کرے ہیں

۲ ا حاب و حوکت ر لحاظ روز رلہ صاحب نگرانہ نام کر گئی ہے

۳ جن معانات سے برآمدگی اسے مسوعہ ہ مرون حاود کی اطلاعیں وصول ہوئی ہیں وہاں کے معلومہ اصحاب سررہ کا تبادلہ کر کے ا طام کا گنا ہے

شری سی اینج و بکٹ رام رائے ادیس کے سلسلہ میں سے ۲ ع ی کے آدیسوں کو مان کا کیا ؟

شری رنگا رائے کسی عطلی ا برطری کا کر سے جواب میں ہیں بلکہ جو اصل سوال و جھا گنا تھا اس کے جواب میں ہیں بے کہا کہ تبادلہ کر کے ا طام کہا گنا ہے

License Fee

*206 (879) Shri Madhava Rao (Hedgaon) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the farmers have to pay any fees to obtain licenses for keeping stocks of grains?

(b) Whether the farmers who have license are forced to give 60% of their gain as levy to the Government?

مسٹر ہاراکر کلچر اسٹیل سلائی (ڈاکٹر حار رائے) (لے) ہیں (ی) ہیں

شری کے بل برمہاراڈی کہا ہ جمع میں کہ انک طرف نوکسکاروں کو اسے لیسس حاصل کرنے کے لیے گرد و بھڑو کر رہے ہیں اور دوسری طرف (۶) رسٹ لوی دینے کے لیے بھی بھڑو کا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر حار رائے جن معانات سے اس بارے میں میرے پاس سکا میں آں نہیں میں بے درناہ کو کہ اس کے روک بھام کے لیے آرڈرں جاری کیے ہیں لیکن اس سب کوئی اسے آرڈرں میں دے گئے

میری بلڈ وائسڈو (گھول) دو بے آرٹل مسرں بے اے جواب میں
کچھ ۴ کچھ و حب بے ہیں لکن برٹل مسر فار و اگر کلفٹر اے سولاب بے
جواب میں صرف جی جان نا جی ہیں کہا کرتے ہیں انکی کیا وجہ ہے ؟

مسر اسپیکر اگر جواب اسی نوع کا ہو تو ہر کیا کریجے ؟

شری جی ہمنب راڈ کم از کم جی ہیں کہنے کے اسباب تو مانا جائے
شری رکھا جی راڈ جن کسکاروں بے اس طرح کے لایسنس حاصل کیے تھے کہا
اون کی سن واپس کر دینی ؟

مسٹر اسپیکر ۴ سوال پتا ہیں ہوا

ڈاکٹر چارلڈی کہا آرٹل مسر ۱ جن کی سن کے بارے میں پتا نہ ہے
اگر کوئی کس اس مسئلہ مسر میرے علم میں لا جائے تو میں درجابہ کروں گا

میری بی ڈی ڈسٹیک (بھوکرن عام) جی الامکن کسکاروں کو لیسس بھی
حاصل کرنے پر عہد کیا جانا ہے اور (۶) پرسن کرا س بھی گورنمنٹ وصول کریں گے
کہا اس کا علم آرٹل مسر کو ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی حسانہ میں بے عرض کیا ہے اسے آرڈر جاری ہیں ہوئے
اگر کوئی انڈیوئل کس (Individual Case) آرٹل مسر میرے پاس
لائیں تو میں دیکھوں گا

شری بی ڈی ڈسٹیک کہا ۴ صحیح ہے کہ () میں اسٹاک رکھنے والے
کھسکاروں کو لایس طور پر لایسنس لینے کے لیے کلکٹر سے خاص طور پر احکامات جاری
کیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی یہ سکرٹری سے یہ کلکٹر سے اسے احکامات جاری ہوئے ہیں
شری کے ونکٹ رام راڈ اور گاؤنکر (گورانی) کہا ۴ صحیح ہیں کہ بعلفہ سلوڈ
اورک آباد اور برہی وغیرہ (۶) ہزار کی رقم جمع ہوئی ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی بعلفہ واری مگر سن تو میرے نام اس وقت ہیں لکن انا
کہہ سکتا ہوں کہ کالی رقم جمع ہوئی ہے

میری داچی شیکر (عادل آباد) غلط طور و حوالیس اسبو (Issue)
کیے گئے، اس کی ذمہ داری کس پر ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی اگر غلط طور و لیسس کسی کی جانب سے امر ہوا ہے
تو یہ اس کا ذمہ دار ہوگا

شری داسی سنگر : چونکہ ان حکامات کی وجہ سے غلط مہمی بڑا ہو رہی ہے اسلئے کا دوبار کوئی احکام جاری کیے جا سگئے ؟

ڈاکٹر جاسٹس : میں نے اس سلسلہ میں ایک ڈی او بھی ڈسٹرکٹ کلکٹروں کو جاری کیا تھا جس میں صرف ملور و صراحت کی ہی حاشیہ ڈی او ایک آرڈر میں آج دی اور جس کو بھی مانگا ہے

شری کے بی برہمپارڈ : بھلہ ہالوجہ میں لوگوں کو لیسس لینے کے لیے صورتوں کا حاشیہ جس میں مابو لیسس امر بھی کیے گئے اس سلسلہ میں درخواستیں بھی دی گئیں لیکن کیا وجہ ہے کہ اب تک لیسس کی فیس واپس نہیں کی گئی ؟

ڈاکٹر جاسٹس : اسی درخواستیں جسے فیس ہیں ان میں لکھی گئی ڈامس اسے میں جہوں نے لیسس حاصل کیے ہیں غلط کا اسکاٹ کیا ہے

شری داسی سنگر : چونکہ احکامات جاری کرنے کے باوجود غلط مہمی پائی جا رہی ہے کیا آرڈر سسر دوبار اس سلسلہ میں احکامات جاری فرما سگئے ؟

ڈاکٹر جاسٹس : میں نے کافی وضاحت سے عرض کیا ہے کہ بعض ڈامس لیسس کے پورا ہوا نہ جلا رہے ہیں اس طرف غالباً آرڈر میں نے نوٹ میں دی میں سمجھا ہوں کہ اس وجہ سے غلط مہمی ہو رہی ہے

شری ایکوش راؤ وسکٹ راؤ (پروڈ) : جس کا کارڈ کو غلط مہمی کی بنا لیسس دے گئے ہیں کیا ان کو کانسل (Cancel) کرنے کے لیے احکام دے جا سگئے ؟

What is the present procedure for those who have taken licences by mistake to get them cancelled and to get out of the difficulty of giving the Government 50 per cent of their stock?

Dr Chenna Reddy : They can submit their applications, but there should not be a regular campaign

Collection of Levy

*207 (894) Shri Bhagwan Rao Gopal Rao (Basmath General) Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the orders issued by the Tahsildar Basmath, district Parbhani to the Gardawars to collect compulsory levy of Jawar from the cultivators of Basmath taluq?

(b) Whether it is a fact that the Girdawars collected Jawar by force and with repression from the cultivators of Jawar (Joad) Kurunda Kawatha and Gondu villages?

(c) Whether it is also a fact that the Tahsildar of Basmath repressed the peasants of Kurunda village in Basmath taluq in the third week of February 1953?

(d) If so, what action have the Government taken in this regard?

(e) Whether any orders have been issued by the Supply Department to return to the poor peasants the Jawar collected towards the levy?

(Issue) داکٹر حارثی نے اس قسم کے رازوں کو (Issue) میں کیے گئے ہیں

ی افسی ہیں

ڈی ۴ سوال پدا ہیں ہوا

ای اس قسم کے آراؤں جاری کرنے کی ضرورت ہیں ہے

شری س ھمب راز سوال پدا کرنے کے لیے کا کرا جاہے ؟

Not Answered (Laughter)

Minimum Wages Act

*208 (846) *Shri L K Shroff (Ranchur)* Will the hon Minister for Industries and Labour be pleased to state

(a) The categories of employment in the schedule to the Minimum Wages Act for which the Minimum Wages Committees have been constituted?

(b) When are the reports of these Committees required to be submitted to the Government?

(c) The last date fixed for enforcing the wages as fixed by the Government of India?

(d) What action has been taken by the Government to see that the Minimum Wages for all the categories of employment referred to above are enforced within that date?

مینسٹر فار انڈسٹریز اینڈ لیبر (سری بیجاوکارا بیجاوکار) --- بھائی پر مینسٹر فار انڈسٹریز اینڈ لیبر (مینسٹر فار انڈسٹریز اینڈ لیبر) کا جواب دیا ہے کہ

- 1 Rice, Flour & Dal Mills
- 2 Oil Mills
- 3 Local Authorities
- 4 Public Motor Transport
- 5 Stone Breaking & Stone Crushing
- 6 Road Construction and Building Operations
- 7 Button Factories
- 8 Agriculture

(बी) जिसके लिये कमेटी मुकरर की गयी है। लेकिन बशकिलमी से वह अपनी रिपोर्ट सब देना करे जिसके लिये कोबी टायीम फिक्स्ड नहीं की गयी थी।

(डी) मने बिना बीओ का क्लासीफिकेशन (Classification) किया जाना से मकर १ से तक के लिये ११ मार्च १९५३ का दिन मिनिमम वेजेस फिक्स्ड करने के लिये मुकरर किया गया है और अधिकतर के केसर के लिये ३१ डिसेंबर १९५३ का दिन मुकरर किया गया है और मिनिमम वेजेस कमेटी की रिपोर्ट सब तक हमारे पास नहीं जाती है। रिपोर्ट बसबी मुकम्मिल करके मजले के बारे में कमेटी को भिजा गया है।

Shri L. K. Shroff Is the Government aware of the uneasiness felt by the labour for nonfixation of minimum wages for such a long time?

बी बिनामकराब बिद्यालकार — मन्हुनवेट को बोहयाह ह। बिही लिय कमेटी का भिजा गया है। मेरा बिबाक है कि बसबी रिपोर्ट बायेगी और काम बसबी शुरू किया जायेगा।

Unstarred Questions and Answers

Enquiry on Police Firing

*200 (881) *Shri G. Rajmalhu* (Laxetipet—Reserved)
Will the hon Minister for Home be pleased to state

The result of enquiry on the police firing subsequent to students agitation which took place in the month of September 1952?

Shri Dugambar Rao Bindu Government have decided to publish the Report of Justice P. J. Reddy regarding the disturbance in the Hyderabad City in September 1952. The Report is under print.

Taluqa Supply Committees

69 (16) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of members on all the Taluqa Supply Committees of Karimnagar district?

(b) The number of Congress party members nominated on the above Committees

Dr Chenna Reddy (a) There are in all 96 members on the Taluqa Supply Committees of Karimnagar District at the rate of 12 per taluq

(b) As the nomination of non official members of the District or Taluqa Supply Committees is not done on party basis, it is not possible to give the number of members of any particular party nominated on these Committees

Water Scarcity

70 (17 A) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is acute water scarcity in Karimnagar Jagthal and a part of Sirculla taluqs of Karimnagar district?

(b) Whether it is also a fact that there is acute scarcity of drinking water in the aforesaid taluqs?

Dr Chenna Reddy (a) The scarcity is not acute

(b) No

Failure of Crops

71 (17 B) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all crops except Jawar failed in Karimnagar Jagthal and a part of Sirculla taluqs due to lack of rains?

(b) Whether reports have been submitted by the local officers and if so what are their contents?

(c) Whether any representation was made to the Government to exempt the above taluqs from levy?

(d) If so what action has been taken thereon?

*Dr Cherna Reddy (a) No **

(b) Yes, the reports from the district show that the rains from both the monsoons were inadequate untimely and hence not favourable. The yield of Jawar is however was better than other crops. Abi Paddy was also not as fair as Jawar.

(c) No

(d) This does not arise

Business of the House

Mr Speaker There is an adjournment motion given notice of by Shri Maqdoom Mohruddin

میری محدود محی الدین میرا اسپیکر سے ایک حرکت الٹا اس کی ہے
کہا مجھے اسکو پس کرنے کی اجازت ہے ؟

Mr Speaker I shall read out Rule No 102 of the Assembly Rules

(1) The Speaker if he gives consent under Rule 99 and holds that the matter proposed to be discussed is in order shall after the questions and before the list of business is entered upon call the member concerned who shall rise in his place and ask for leave to move the adjournment of the Assembly

Provided that where the Speaker has refused his consent under rule 99 or is of opinion that the matter proposed to be discussed is not in order he may if he thinks it necessary read the notice of motion and state the reasons for refusing consent or holding the motion as not being in order

I shall now read out the adjournment motion given notice of by Shri Maqdoom Mohruddin —

I, hereby give notice of my intention to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

- 1 On 22nd March 1958 at 4 p.m. about twenty (20) Congress people armed with lathies including a police constable, in Mufta dress came to village Boorgu Gadda, allegedly on behalf of Huzunnagar Taluqa Congress Secretary by name Shevri Reddy obviously with pre-planned intention of persecuting the P.D.F. workers

These people along with the Patwari Venkat Narayana and Patel Laxshmu Narayan, paraded the village with provocative slogans against the P D F and at the same time searching for the workers of P D F they caught hold of Minnu and took him out of village some of the villagers went with them to get Minnu released. When the hooligans saw that they cannot persecute Minnu due to people Malliah, the constable in Mufti dress was sent to the Police Station Mouse Huzurnagar Circle, Sub-Inspector and 15 (fifteen) constables appeared on the spot along with H S R P Commandant. The hooligans and the Police combinedly beat Minnu very harshly lathes and rifle butts with the result Minnu sustained grievous wounds on head abdomen and knees etc. He bled profusely and got drenched in blood. He is now in hospital. The incident did not end there. But further the Police and the goondas, beat severely Somu Kankiah, Appiah Ramulu, Chandriah, Nagiah Kotiah Ramiah and many others including two women Ansuria and Iswaamma, who were also unsuccessfully attempted to be raped. They looted the house of Vadala Narayana, a P D F worker. The whole area is wrapped up in terror due to this hooligan activities. The terror and Police zoom still continues. This is a common phenomenon in Huzurnagar taluq since the bye-elections and there was redress despite representations to the Government on various occasions.

بہ احوال بحث موس آتا ہے

Here I want to mention the general principles governing adjournment motion.

There are three or four occasions when Members of the Legislature get full opportunity to criticise freely the administrative policies of the Government. The first opportunity is afforded when they discuss the Address of the Rajpramukh. The second opportunity occurs at the time of the general discussion on the Budget. The third opportunity is afforded during the discussion and voting of Demands. Thus, the Mem

bers get ample opportunity to raise a debate on a matter of public importance without asking for the adjournment of the ordinary business of the House. The object of an Adjournment motion is to get an opportunity to raise a debate on grave and serious matters which cannot otherwise be immediately and effectively dealt with. Therefore Motions for Adjournment under Rule 100 during the Budget Session can be justifiably refused on the ground that the ordinary Parliamentary opportunity to discuss such matters would occur shortly or in time. The Adjournment Motions have been refused in the House of Commons on the above ground. At page 852 of *May's Parliamentary Practice* 15th Edition it has been stated that the motion has been refused when an ordinary parliamentary opportunity will occur shortly or in time. Of course if *prima facie* the matter is urgent there is no doubt that it can be allowed. It has been stated in the motion that the incident took place on the 22nd March 1958 but still I do not refuse permission on the ground that there is delay but the fact is that in the House of Commons the motion has been refused when an ordinary parliamentary opportunity will occur shortly or in time. We are going to discuss the grants for supplementary demands tomorrow and day after tomorrow and on the successive days and this matter can very well be discussed at that time. I feel that we should not utilise this time especially when the day has been allotted for non official business for discussing the matter. I shall here also quote the ruling of the Speaker of the Indian Parliament on the subject of adjournment motions —

The matter was undoubtedly definite and one of importance. I had however doubts about its urgency as understood in the cases of adjournment motions in view of the opportunities which hon. Members were going to have in a short time to discuss this matter if otherwise amissible on the Demands for Grants due to come up soon before the House. The Members would also have a further chance of discussing the matter if admissible on the Appropriation Bill as also on the Finance Bill.

on at the time when the demands are put to vote

For all the reasons stated above I do not think it admissible to grant permission for and allow this adjournment motion.

Legislative Business

Mr Speaker We shall now proceed with the next item on the Agenda. Shri M. Buchiah to move for leave to introduce his Bill.

Shri M Buchiah Mr Speaker Sir Before I move for leave to introduce the Bill I would like to have your ruling on the point of order raised by me yesterday

Mr Speaker What is the point of order? I looked for the hon Member yesterday in the House but he was not present in his seat.

Shin M. Buchholz

Rule No 19 (6) of the Assembly Rules says —

The relative precedence of resolutions shall be determined by ballot held in accordance with the procedure set out as follows:

(a) The Secretary will prepare a numbered list of all members who have given notice of resolutions 15 clear days before the date appointed for a Session.

What I wish to point out is that it is the names of Members who have given notice of resolutions that have to be determined by ballot and not the resolutions individually as such. For instance if a Member has given notice of more than one resolution and if his name comes first in the ballot, all the resolutions given notice of by such a Member have to be given priority. But what has been actually done is that the different resolutions given by a Member have been given different places of priority. I submit that this is against the principle specified in the Rules.

[illegible]

మీది ఏమైనా కష్టాలు ఉండేకే ఆ కష్టాలు అధిష్టాంతా చేయాలి" గానీ, అందరికీకీ కష్టాలు ఏరాలానీ! కానీమనం ముక్తా? అయితే మనస్సుకమమట. ఈ మనస్సుకమతో చేసే కష్టాలు అనేకము అభ్యర్థనయే "నేనీ కష్టమెట్లుగా" య

[illegible]

Mr Speaker The question is

That leave to introduce The Hyderabad Punishment for Adulteration of Toddy and Sendhu Bill, 1953 be granted

The Motion was Negatived

Discussion on Non-official Resolution

No II

Mr Speaker Now, we shall take up yesterday's resolution of Shri K Venkat Ram Rao. There are some amendments given notice of

The amendments may be moved now

Shri R P Deshmukh I beg to move

"That the following be added at the end of the Resolution namely

(d) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed Linguistic States

(e) Inclusion of Bombay City in Samyuktha Maharashtra

Mr Speaker Motion moved

That the following be added at the end of the Resolution namely

(d) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed Linguistic States

(e) Inclusion of Bombay City in Samyuktha Maharashtra

Shri V D Deshpande I beg to move

That in line five of paragraph one for the word social the word socio economic be substituted

That in Clause (c) the words and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State' be omitted and be added,

"That the following new clause namely

(d) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State' be added at the end

Mr Speaker Motion moved

That in line five of paragraph one for the word social the word socio economic be substituted

"That in Clause (c) the words and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State' be omitted and be added,

That the following new clause, namely

(d) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State "

be added at the end

Shri Vaynan Rao Deshmukh (Mominabad General) Sir
I beg to move

That in clause (b) the words and culture be omitted

That in line six of paragraph one the words and culture' be omitted

Mr Speaker Motion moved

That in clause (b) the words and culture be omitted

That in line six of paragraph one the words and culture' be omitted "

Shri Andanappa (Kushlagi) The amendment I have given notice of is the same as the one moved by Shri R P Deshmukh As such I do not want to move my amendment

Mr Speaker Now all these amendments are moved We shall have general discussion

Shri K Venkat Ram Rao I accept all the amendments

Shri V D Deshpande The only difference is sub clauses (d) and (e) as per the amendment of Shri R P Deshmukh have to be re-numbered as (e) and (f) as according to my amendment, (d) will be

'Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State

Mr Speaker Yes That will be done by the office

Just a word We shall adjourn today from 5 to 5 30 p m as a hon member has already complained that tea time is over

श्री वासनाराय दशमुख —श्रीमंत महाराज हंवरबादल्या बलदेव्या बायल विष्णूबाबा बल्ल को बाबाबाबार बादरपनचा बाहे हो बाब सबाबहायुक्त गैरसरकारी विरही बाबल बाहे बाबि ह्याका पांडिता देव्यासाठी नी बूबा बाहे

का प्रयत्न १९२ खासपाटून साबासाऱा प्रारंभलेवे मत्त मान्य केले आहे. महा मा माफीची पण अशीच या सप्ताहिकात असे लिहिले आहे की हिंदुस्थानका स्वातंत्र्य मान्यमानतरण्या निरनिराळ्या प्रांतात अंकापेक्षा अधिक भाषा बोळण्या जातात त्यांचे सावेष्टा बाबीरावर पुन प्रचलन करण्यात येतील तसेच माझ्याकडून जबाबदारीत तहक लोकांना व दिवस कापासाहेब गावगिळ आणि अंतरहि मोठमोठ्या लोकांचे मृतारे आहेत । पण ते सगळे येथे देत नाही

हजाराबाबच्या अन्तेपुढ माणच्या काँग्रेसच्या पुढीं यानी व कामकत्यांनी पोलीस कारवाही अशीवर आणि नगरहि प विचार ठरले होते ते ही पुढाका शाभून बाळविती श्रीरामाबाब येथ श्री माणिकचय पहावे यानी जिल्हा काँग्रेस कमेटीपुढे असे मृतार काढले होते की मराठ्याबा अन्नगण राहिला पाहिल आणि मराठ्याबा काँग्रेसला स्वतंत्र प्रांताचा दर्जा दिला पाहिजे श्रीरामा बाब जिन्हा काँग्रेसने मठा ठरावहि पास केला होता की अन्ही मराठ्याबाबांनी विभागणी करून तो महाविद्यार्थ सांघीक करण्याच्या कुट नीतीचा खीन निषय व्यक्त करतो त्या वेळी अतमान पत्रातून मठा बातम्या येत असत की परमणी व तारेव जिल्ह्याचे नाही शाकुने महाविद्यार्थ आणि बाकी जिल्हे मूबकी प्रांताका ओवावे त्या वेळचा हा ठराव होय

तसेच हजाराबाब काँग्रेसने अन्नग त्यानी रामागव टीन यानी लक्ष्मी येथे मृतपत्रावारा दिलेम्हा मृतावतीत जगितले होते की हिंदुस्थान सरकारने हजाराबाबचे विद्यार्थीकरत लोकांनीवर ठाक तसे १० मार्च १९४९ मराठ्याबा साप्ताहिक

त्या शिवाय महापट्ट प्रांतिक काँग्रेसन आपल्या बैठकीत आणि येथे बसलेल्या काही सामाजीय समाजवादी असे म्हटले होते की भाषावर प्रारंभना शक्य न झाल्यास अन्नग मराठ्याबा मुबकी प्रांतात विलीन झाला पाहिजे २८ जून १९४९ मराठ्याबा साप्ताहिक तसेच महापट्ट प्रांतिक काँग्रेस छत्रिप्रीती बैठक येथे या २९ जून १९४९ का झाली होती तीत लोकीन मातणीचा ठराव पास झाला तो ठराव बापून बाळविती

हिंभी छत्राज्य आणि हजाराबाबची अनदा या दोहोच्या हिवाच्या बुन्हीने महापट्ट समितीच असे वाटले की हजाराबाबने भाषावर टीन विभाग करणेत, मराठ्याबा छत्रा अन्नग छत्रुत महापट्टात सामिक झाला आणि बाळच्या परिस्थितीत हे ठावरीने होय अन्नग मराठ्याबा मूबकी प्रांतात घालाळ विलीन करून भारतीय लोकवाहीच्या जीवातीत ही नीती अन्नग छत्र करावी

सुख-अन्नोलातराव अन्नगविनकर अनुभोवन-रत्तमकाळ कोटिबा मराठ्यानटाव पावने बिहू छाहेन बाबा साहेब पराजपे बोधिर माजी आणि अन्नगव वरी

हुदरी अन्नवाची भोवना आपला हाकुसचे सभ्याने मुहमती की बिहू छाहेन घांसी केसी आहे निझामाबाबच्या बरींच अविद्येचानाचे अन्नग पद्याच्या आसपाठावरून केलेरमा त्याच्या भाषणाचा की हुन्हाला कुलाग बापून बाळविती

विभाग सामाज्याबाबांनी हिंदुस्थानच्या पोटास हजाराबाबला प्रिगाम्याचे अन्न अन्नग केड या बुन्हीने बापून बुन्न निर्माण केले छत्र बुन्हीने ते अन्न भोकाचे ठिकाण आहे निन्नवाची

विश्वव्यापक होन सम्बन्धित राष्ट्रविराधी प्रोत्साहनात्मक त्या मुक्तमाना जातीयता आणि सार्वजनिकता ही होत ना होती सक्तीचा उपयोग यदाच मुसलमान संस्थानांना मुक्त झालेला आहे म्हणून लोक राष्ट्रीय राजप्रेमूख ही विसरली आहे संस्थान विभाजन हाच सारा न अंतिम मुद्दाम त्यावर आहे

विश्व राष्ट्रीय म ना मध स्वयं सारवाचयाने जाहे की याचा सर्व काय होतो ? अभ्यस्त महाराज ही दिल्ली सरकारची मुक्ती सेलच्याकरिता मी म्हणत नाही याना मापल्या सुधी साभाळण्याची जमात काळजी पडली आहे पण त नेहमीची मनमरपी हा त्याचकाय प्रकार आहे येक काळी जनतेला की नारावाचने दिल्ली होती त्याला ह्याची गळपट्टी दिली आहे येवढेच नव्हे ते निष्ठासमाज केला आहेत म्हणाने कायते तुम्ही सांगितले होते की निष्ठासमाजी राजवट जट झाली पाहिजे त्याच विवूना मला विचारवाचयाने आहे की त्यांनी त्या घड्याचा अर्थ कायला स्वतःची १२५ कयानी सुधी साभाळण्यासाठी त्यांनी ही ठरवीव केली आहे असे दिसते या करिताच त्यांनी निष्ठासमाजी कायम ठेवण्याने कडून केलेले दिसते आम्हाला ह्या राजवाचने विभाजन पाहिजे ही मागणी स्वाभ्य जाहे आणि ती जर तुम्ही मुक्तकायून कायली तर जमना ही पत्तनायासिनाय राहू वार नाही

काही लोक म्हणतात की आम्ही जर मावाचार प्रांताचका केली तर बीरसाबाबच्या राज्य प्रमाणे दिल्ली होवेल बीरसाबाबचे राज्य दिल्लीला होते आणि विकास महाराष्ट्र विभाजीने स्वयं केला येथेच गिरीपराळे सुनेवाचही स्वयं झाले होते पण मला त्याना सापवाचने आहे की मावा ठरी परिस्थिती राहिली नाही अ ठरेच होणेहि शक्य नाही

मुक्ती प्रांतातील कोरेचने सेतकी मनी की हिरे याच विचार मावाचार प्रांत रचनवाचत काय आहेत ते पहा ह्या राजवाचच्या कोरेच निवेचनाला येव्यापूर्वी की भाऊ साहेब हिरे यानी मुक्ती येथे महिला विकास मळ्यापुढे बोललाना अ नुसार काढले ते सापच क्पाने मी तुमच्यापुढ मावतो मावाचार प्रांतरचना क्षात्याविनाय याचेचा मुक्तर्क संकृतिची जोवाला आणि प्रांताचा विकास होत नाही म्हणून मावाचार प्रांतरचना होणे वाचव्यक आहे त्याकरिता मजळाचा मध्य प्रवेशाचा मराठी बोलचारा भाग महाराष्ट्राक जोडून मुक्तीसह संपून महाराष्ट्र झालाच पाहिजे

महाराष्ट्रा यांनी ५ ऑगस्ट १९४९ च्या हरिजनमध्ये मला मुक्तीक केला होता की दिल्लीक याच जी मला बनव आहे तीचे ती येथे केव सरकार मध्ये सत्तेचे केंद्रीकरण होत आहे पण सत्तेचे विरुद्धीकरण झाले पाहिजे आणि त्या प्रमाणे मला बनवी पाहिजे येथेच मला प्रांतास येक मावा असल्यासिनाय त्या प्रांताचा विकास होत नाही म्हणून आपल्याला वेष्टाचा मुक्तर्क कदाचका असेच तर मावाचार प्रांतरचना कदाचका पाहिजे

असे म्हणके जाते की जर मुक्ती सोडून महाराष्ट्र मागत मला ठर आम्ही वाचला ठपार झालेत पण मला असे सांपाचयाने आहे की मुक्तीची मी माचणी भरवरात आहे जो मुक्तर्क झालेला आहे तो महाराष्ट्राच्या मरीच सेतकी आणि मजुरांनी केला आहे ते आपली सेती सोडून पाच सोडून मुक्तीला नेले आणि राजविषय विरल्यामध्ये राजते आणि त्याच्या रचनावर, मावाचर मांति यनावर बीरसाबाजी करीत येथे क्पाने आम्हाला नुसतराच मुक्तीमध्ये काही कायम विरल्यासि

कमत १७ १८ कोटीचे भाडवळ होते पण युझानसर ते भाडवळ बनेक कोटींनी बढले मुळकाळत महाराष्ट्राच्या शेतकरी मजुरांच्या अभावाने त्यांना १ कोटी खय नफा साका म्हणून त्यांना भीती वाटते की जर भाषावार प्रातरचना झाली तर आपल्या महाराष्ट्राच्या शेतकरी मजुरांच्या रक्तावर बगला येणार नाही व नुबलीवर चिळ्यापायी सत्ता राहणार नाही म्हणून ते या प्रस्तावा विरोध करतात

आपल्या हिराबाबाच्या निमाजनामसक मला विस्वास आहे कारण माज व शिबळच्या नेषानर बसणारे लोक आहे त्यानेच म्हणून त्यानेच आस्पावन मी त्याच्या पुढ ठबलेसे आहेत तेव्हा ते भाषावार प्रातरचनेला व राज्यप्रमुखाची प्रभा नष्ट करण्याला पाठिंबा देतील असे बोलून मी सधामुद्दाला विनंति करतो की त्यांनी हा ठराव संमत करावा

श्री रतनलाल कोटेचा —स्वीकर सर आज जो नोन ऑफिशियल रेजोल्यूशन (प्रस्ताव) हمارे हाथसु के घामने माया हे कुठली मुशालिफत करने के लिये मे अपविषय हुवा हू म मानता हू कि यह प्रश्न काफी महत्वका है और आज हिंदुस्थान में बिछपर विवाद चल रहा है और कॉंग्रेस ऐसे बड़ संस्था में भी जिस प्रश्न पर वो राय है लेकिन अभी हालही में जो कॉंग्रेस का अधिवेशन हुआ उसमें जिस प्रश्न पर काफी विचारविनिमय हुआ काफी मुझे विचार लोगों ने प्रवर्धित किये और काफी सोचविचार के बाद कॉंग्रेस एक नतीजा पर आयी

मे मानता हू कि कटाची अधिवेशन के समय कॉंग्रेस ने एक प्रस्तावना पेश किया था और कहा था कि प्रांती का जो पुनर निर्माण होना शुरू समय भाषाओं के सिद्धांत से विचार बिना भाषावा और पुनर्निर्माण के समय भाषा का सिद्धांत रखा जायेगा लेकिन कटाची अधिवेशन के बाद परिस्थिति काफी बदल गयी है यह आज जाले ही है हिंदुस्थान से अलग लोग निकल गये यह छत्रसे बड़ा परिवर्तन कटाची अधिवेशन के बाद हुआ है मुझे आज प्रश्न मे हमारे देश में अपना घर कूच मुठ्ठाया हिंदुस्थान भर से और आज स्टेटो से भी बिभाजित जाने कि भाषावार प्रातरचना का जो सवाल है उसपर विचार करना चाहिये और यह भी विचार रखा गया कि असेम्बली में जानून बरके यह सवाल हल किया जाय

अभी तो हमारे सामने हिंदुस्थान में काफी महत्व के सवाल है एक का सवाल हू कपडे का सवाल है कासकाटी का सवाल है अमीन का सवाल है और ये सारे बहुत सवाल हल करने के लिये हिंदुस्थान सरकार के एक पञ्चाधिक योजना समार की है आज हमारे सामने यह सवाल है कि पहले हम कौनसा सवाल क और समारा सवाल कौनसे सवाल पर केन्द्रित होना चाहिये क्या रोटी के सवाल पर हमारा ध्यान ज्यादा होना चाहिये क ग्राम्पेस (Land Problem) का और कपडा पिना आदि जो बहुत सवाल है जो देश की जनता की अत्यंत महत्व रखते है मुन्की सरकार ब्याप्त किया जाय अपना रुक पहले केन्द्रित किया जाय या भाषावार प्रातरचना का विचार पहले किया जाय बिच पर कॉंग्रेस ने बहुत विचार किया है और यह उप किया है कि पहले हम जनता सवाल हल करेये कपडे का सवाल हल करेये जब तक यह मूलभूत सवाल हल नहीं होते हू और जब तक पूरे हिंदुस्थान में एकता नहीं आती तक तक यह भाषावार प्रातरचना का सवाल नहीं किया जा सकता और बिचके एक एक ठीक तरह से हल नहीं किया जा सकता

यह कहा गया है कि जबतक यह बिनाब (माय) यान भाषावार प्राप्तरचना की जो बिनाब है वह पूरी नहीं होती है जबतक मुक्त की मुक्ति नहीं हो सकती है यह कहा गया कि जबतक कि स तरह सवास हल नहीं होता तो मुक्त प्राप्ती सोवास बन्धनपूर्ण (सामाजिक प्रगति) बिकानाभिष बन्धनपूर्ण (आर्थिक प्रगति) नहीं हो सकती है लेकिन यह ब्याप्त सत्य है मैं आपसे सामने यह बात रखना चाहता हू कि बाब राजस्थान यह स्टेट लोक सेवा स्टेट है जहाँ एक ही भाषा बोली जाती है जूरी तरह यू पी में भी एक ही भाषा बोली जाती है तो मैं पूछता चाहता हू कि क्या राजस्थान या यू पी का किसान बन्धी के किसान से ज्यादा सुखी है ? जूरी तरह द्वावनकोर या कोपीन में जितनी बिबिन्धुबुद्ध बन्धनपूर्ण है (अपितगत प्रगति) जितनी क्या राजस्थान या यू पी में है ? तो मैं यह कहना चाहता हू जो स्टेट मरिट लिग्बल (बहुभाषी प्रवेष्ट) होते हैं मुक्त की बिबिन्धुबुद्ध बन्धनपूर्ण एक भाषा बोलनवाले स्टेट से ज्यादा होती है एक दूसरे के रीतिरिवाज के लोक दूसरे को काफी मलत होती है और असे स्टेट में बहा के लोगो का बृद्धिकोन भी बिकाल होता है मेरे महा यदि कर्नाटकी लोक मिन है तो मैं बगुने ब्यासात समझने की कोशिस करना और यह भी मेरे ब्यासात समझन की कोशिस करने मिसतरह दोनो भी लोकदूसरे को समझने की कोशिस करेगे

फिर यह भी कहा गया कि ये जो पञ्चवारिक योजना है जिसमें जो प्रॉजेक्ट बननेवाले हैं मुक्त भी बनता में अल्लोय बनेगा असे त्रिकोना प्रॉजेक्ट के बारे में कहागया है कि यह प्रॉजेक्ट बाध में बननेवाला है तो जिससे बाध और कर्नाट के लोगो के बीच में अल्लोय पैदा होगा लेकिन यह सही नहीं है मैं पूछना चाहता हू कि जैसे पूर्वा का प्रॉजेक्ट जवा की ज्वेल है मराठवाडा में बनता है और यदि मुक्त में से बीच निगलेष्ट (इर्लसिड) होता है तो मुक्त मुक्त खूनी नहीं होगी मैं सोचता कि मुक्त में से बीच की फसपरा मिके मैं तो यह चाहता की बीच के मिके भी प्रॉजेक्ट हो तो यह कहना सत्य है कि स्टेटो में अल्लोय पैलेपा

मैं यह कहना चाहता हू कि यह सवास काफी पैचीवा है और मुक्तिक है दूसरे जो बहन सवास है पहले मुद्दे हल करन के बाध फिर जिसको किया जा सकता है हमारे हिन्दुस्तान के लोगो में मुक्त मोह है

हमारे नेता मानते हैं कि बाब यदि यह सवास मुठावा जाय तो हमारे महा बहुत सगळे लोगो बाब ही हल देख रहे हैं कि जहाँ बाध स्टेट बनन वाले जा रहा है मराठ में किने सगळा मुक्त हो गया है कि मराठ कहाँ बाय बाध लोग चाहते हैं मराठ बाध में बा बाय और टामिकियन लोग मराठ मुद्दे देने के किने तैयार नहीं हैं जूरी तरह बहापर समुक्त महापद्म का सवास आयेगा तो बन्धी के रिप सगळ मुक्त होगे जूरी तरह जाने बसकर कलकता के किन भी सगळ मुक्त होगे तो बाब यदि यह सवास मुठावे हैं तो मैं असे सवास है किनसे सगळे पैदा होने का जर है

मैं कहना चाहता हू कि मेळगाय में भाषण करते हुये श्री सकरदाय मोरे ने कहा कि बॉर्डर के जो मुक्त बिसेजेस (देहाट) हैं मुद्दे कारेश में बसना चाहिये और बाकी हिस्सा बन्धी किसानों में बांटा चाहिये और यदि यह भाषावार प्राप्तरचना न होती तो रखपात होगा और रखतरिड फलित होगी और भाषावार प्राप्तरचना हो कर ही रहेगी अगर बाप बिसतरह रखपात से भाषावार

प्राप्त करना चाहते हैं तो हम मुसके नियम तयार नहीं हूँ और मैरी भाषावार प्राप्त करना हमको नहीं चाहिए। हा अगर चाँहि के साथ भाषावार प्राप्त करना जानेवाले हैं तो हम मुसको मान दे नियम तयार हूँ लेकिन जिस में बदली करना नहीं चाहते हूँ अगर जिसमें बदलायी हुयी तो यह बेट जिस जस्ट आबीन बोनिंग पेडा बॉक्स (Just like opening pada box) अभी हम मुसक में समाक हल करने के नियम तयार नहीं हूँ हम पहले एक्सपेरिमेंट (Experiment) के दौर पर आध स्टेट बनाकर यह देखना चाहते हैं कि यह किस तरह चलता हूँ और पब्लिश नेक्स्टने यह कोषस अभियोग के समय यह साफ़ दौर पर कहा था कि जबतक आध स्टेट स्टमकानीय (स्मर) नहीं होता तब तब हम जिस समाक को जुड़ना नहीं चाहते हम भाषावार प्राप्त करना करने बोला स्वीकारन के लिये तयार नहीं हूँ पब्लिश नहक्न यह कोषस की कि हम सब अब अगर बेलनर जिस समाक पर सोचें लेकिन जिस समय यदि आप जिसका हल करना चाहते हैं जिस पेडा बॉक्स (Pada box) में से साथ और बिच्छू ही निगलेय और आज यदि भाषावार प्राप्त करना करते हैं तो हिंदुस्थान का किये व कमजोर होगा ऐसा कर है तो जिससे बेल का किये व कमजोर हान का कर हूँ। मैरी भाषावार प्राप्त करना हम नहीं करना चाहते हूँ

हमारे कम्युनिस्ट भावी तो मैरी पाक चल रहे हैं किसी तरह से यह बॉक्स बुके और मुसमें से साथ बिच्छू निकल कर हिंदुस्थान को कमजोर करे चाँकि हिंदुस्थान की कमजोरी की वजह से यह जाहानीसे रैड (राक) बन घनेगा हिंदुस्थान चाहे रैड बने या और कुछ बने लेकिन आज तो हमें कम्युनिस्म का ही ज्वाला कर है और आज स्टेटो में कम्युनिस्म ने अपना सिर जुड़ा है और अगर आज भाषावार प्राप्त करना होती हूँ तो मैं ज्वाला बलमान होय आज भारतीय जनसम समराज्य पक्षिय हिंदुस्थानमा आदि आसिय सस्माय बेल में अपना काम कर रही हैं जिसको अगर देखने मौन मिला तो हमारा बेल भारतीय बाबियों के हाथों में बरबाद होगा हमें मुलक रैड बनने का ज्वाला कर नहीं है लेकिन जातीयता नहीं खनी चाहिये जिसलिये आज के हाकास में भाषावार प्राप्त करना करना ठीक नहीं होगा

1

की रगराज बेलमुक —अध्यक्ष महाराज आज कायदे बख्तापुर्दे मेरा समानगीय समासवाने भाषावार प्राप्त करनेका ठ राय मानना चाहे बाणि त्याका नी नेक मुपस बना मिलेगी चाहे मराठ-बाबा हा मराठीबा बाणिपीठ बाहे मराठबाबाची नेक बाब परंपरा चलत आलेली बाहे मराठी या राज्यापसून मराठबाबा हा धन्द बाका बाहे समुपसमहाराष्ट्राची शोबक्यात व्याख्या करा वयाची क्षात्पास बीत किबा अधिक विभाग जोबून सक केलेस महाराष्ट्र अशी व्याख्या करता येवीस

कोरेसका हा अधिमान बादू बैजू नये की आम्हीच ही मागणी केली होती समुपसमहाराष्ट्राची मागणी बनतेची मागणी बाहे मला कोरेस सरकारला सलाहवाचे बाहे की महाराष्ट्राची मागणी बाबकाळची नयून दीवी नेक पूर्वपरंपरा चलत आलेली बाहे बाणि तिये विचारोपय सिवावी महाराष्ट्राची केलेले बाहे तो त्या बैठेच्या अन्यायाविरुद्ध केलेला मुठावणीचा परिणाम बाहे आज आम्ही छिन्न मागणी विपक्षवा पीठीने काबवेमबळगुडे बाणू मिच्छिटी त्या वेळी समस समराज्याची लोकांना शिकवण मिलेकी होती की मराठ सिपुका मेळनाबा महाराष्ट्र बने बाबनाचू भुमबळी म्हणने बाज की व्याख्या बाहे ती सिवावी महाराष्ट्राच्या ठाळापसून चलत आलेली बाहे विशेष नाबापूरकाच्या सम्राट धोणायने म्हणने मराठी शोकगारे मराठी संस्कृति मानगारे लोक

जेथे राहतात ही महाराष्ट्र प्राच्य काळी महाराष्ट्र पर्वीय प्रचीर समथ रागवतानी केता होता आणि त्याची दृष्टीने विवाही महाराष्ट्राच्या हस्तो रोवणी वली होती त्यानेही तो महाराष्ट्र त्यानी स्थापन केला होता तो त्यानेही बसलेल्या स्थितीत स्थापन केला होता ते म्हणून त्या वेळच्या महाराष्ट्राच्या कल्पनात आणि कायच्या महाराष्ट्राच्या कल्पनेत फार फिरेल पण मला सांगायचे आहे की ते थोडे ग्राहकारग होते आज काळाला तो समुक्त महाराष्ट्र स्थापन करायचा आहे त्यानी लोकसंख्या १९११ च्या सेन्स (Census) प्रमाणे ३ ११५ आहे आणि क्षेत्रफळ १५ की मी आहे आज काळी महाराष्ट्राची मागणी बऱ्या करतो तेव्हा कौस्तुभून सांगण्यात येते की ह्याच्यात प्रतिक्रिया आहे पण मला स्पष्ट सांगायचे आहे की हा प्रतिक्रिया आहे महाराष्ट्राचा कधीही वेगार नाही कारण सर्व थोडे राष्ट्रकुटूब आहे तेव्हा निरनिराळ्या भाषात महाराष्ट्राच्याच्या दृष्टीने विचार करता त्याला कायचा पाठिमा मारवयाचाही थोडा आणि तेव्हा महाराष्ट्रात नंतर राष्ट्रीयस्वातंत्र्याचे समानतेचे व स्वतंत्रियमाचे तत्त्व त्यानी नेटाने पुढ नेले बघा प्रकारे मा महाराष्ट्राच्या प्रस्तावा चालना मिळावी आहे आलोभितान प्रान्ताभिमन न ठेवता बहुजन समाजात लोकसत्तावादी कड्याचे मातावरण निर्माण करवता पाहिजे महाराष्ट्रापुढे आता होत मार्ग विस्तार आहेत अक म्हणजे शेकरीवर्षाच्या भाषाचार शोभतातक राष्ट्रवाय स्वीकारायची किंवा मर्यादी हुनकाहीत माळनेला पावरयेचा बर्ग माच्या भाषाचार राष्ट्र भाषाचा बर्ग मायायवाचा

कीचेचचे वीरग हुनकावाही चल्यानिकाच्या हाती नेते आहे इतिहासकाणी महाराष्ट्रातील माळ्याची तुला समजावरोबर केवी आहे म्हणून मला म्हणायचे आहे की महाराष्ट्राच्या स्थापनेकरिता येथीक शेतकरी कायचार कडा धावला यावेपुढे पाह्यार नाही तुम्ही म्हणता की मुंबयीविषय महाराष्ट्र कायला काळी वगार आहे त्याचरीता चारकमिशन नेवता आणि निरनिराळ्या धमिया नेमता कीचचे वीरग मा कायहीत काय आहे हे पोटी श्रीरामनू माच्या मुद्याहणायकन स्पष्ट विले पोटी श्रीरामनू अपवाच करीत मर्यागा जमाहुरकाकजी ५ मीकाचा प्रवाह कळ लकले पण बळकळ की पोटी श्रीरामनू माच्या नेगीत लळ नाहीत आणि माग ते वेव्हा नेले तेव्हा कधी हुकर परिस्थिती निर्माण नाही की काय प्रत कायच सांगता तेव्हा त्याच्या मर्यावर दुक कल्पत कायला नेले आणि बघा रीतीने नंतर सत्तुकार्य बाबविले

मला हुसरी काय मा ठिकाणी सांगायची आहे की हुंयवायच्या सेन्स (Census) मध्ये विलेव्या निरनिराळ्या भाषा बोलणाऱ्याचे काकडे विले आहेत ते मी सध्यापुढे मांडू निश्चिती ठेकणी मायाबोलणारे ८९२१५२४ बोकडा प्रमाण ४७ ८ मर्यादी बोलणारे ४५४११ ९८२ ठेकना प्रमाण २४८ मुळ बोलणारे २१५९ २१४ ठेकना प्रमाण ११९ कायकी बोलणारे १९११९ १ ठेकना प्रमाण १ ५ आहे विषय मर्यादी मर्यादी वरीले बोलणारे ५५१ ४१२ आणि हिंदी बोलणारे १११७३१ आहे हे माकडे आहे ते पुनच्याच चारकारने आहेत आज येथ हिंदी बोलणाऱ्याची संख्या कल्प १११७३१ मर्यागा हुंयवाले मुन्यामिया भिद्याविले हिंदीकरण करण्याचा कायचा तुम्ही मागच्यापुढे कायला मला विचारवयाचे आहे की हुंयवायच्या प्राथेकिक मायामध्ये मुन्याका येकही भाषा कधी विलत नाही की की विषयविले मायम होळू चकणार नाही हुंयवायची ठेकवर कोकडक्या १५५ १ ८ आहे

उत्प्रेषण की भी सुचना मिली जाहे ती ही की बाउन्ड्री कमिशन (Boundary Commission) नेमा आणि मुंबवीसह समुक्त महाराष्ट्र निर्माण करा पण सरकार त्यास तयार नाही मला सना बघावे जाहे की महाराज कायदेमंडळातहि हायकुसमर्थ अशाच ठराव पास झाला होता की जक बायबुटरी कमिशन नमावे व मागवार प्रातरचना करावी महाराष्ट्राची भी मागणी जाहे ती नामनी नव्हे तर जनतेची मागणी जाहे जाणि ती जनतेच्या अंत करणातून निर्माण झाली जाहे ती तुम्ही आजसू एकवार नाही जाणि जर आजसूच्याचा प्रयत्न केला तर ती निश्चितपणे झगटो की महा राष्ट्राचा सतकरी आणि कामवार त्यासाठी लढा वेळील १९३१ साली मराठ्याची (मराठी लोक जायाची) संख्या ७५८ होटी जाणि समुक्त महाराष्ट्रास येणा-या मागाची संख्या बघे प्रमाणे होटी लोक ५३८ गोवे ६६७ वेळ ११५६९ मराठ्यांचा ५१५ जाणि महामिषण (मध्यप्रात जाणि वहाड) ७२ तेव्हा असा प्रकाशे जर महाराष्ट्र स्थापन झाला तर लोक संख्या जेकर ३ १३५ होवीज

मागी जी सुचना माहे री मुंबवीसह महाराष्ट्र निर्माण कण्यासमर्थी जाहे आणि मला साणा बघावे जाहे की तो निर्माण झाल्याशिवाय राहणार नाही काही कुपमस्य मृतीचे लोक म्हणतात की मुंबवीचा जलय प्राप्त नवना पण मुंबवी सहस्रात राहणा-या लोकून मराठी लोकणापची संख्या पाहिली म्हणजे ते कसे सम्य जाहे ? हे तुम्हाला विसून येवीज मुयकी सहस्रात १९३१ च्या फिर मराठी प्रमाणे ५ टक्के मराठी लोकगारे लोक जाहेत जाणि गुपमस्य ६२ टक्के मराठी लोकगारे लोक होते १९४१ च्या थिरणलतीप्रमाणे मुंबवीची लोकून लोकवस्ती १७४१ होटी त्या पैकी ९१६ मराठी लोकणापची संख्या होटी १९४५ साली वेळ पाच बशीत ती संख्या १३ लाखावर गली म्हणून मुंबवी हा महाराष्ट्राचा भाग व समजला जक कमिशनरचा प्राप्त नवना अहे म्हणजे किती लोकांचे जाहे हे विसून गेले जाणि मशी यत्नाची अवा कोबाची जाहे ती बरीहि पूर्ण होणार नाही मुंबवीला माचणे सैन्य प्राप्त करून वेळ्याचे येव कोनाला जाहे तैय महाराष्ट्री मानी जाणि बहुतेक महाराष्ट्रातील सतकरी कामवार बर्गाने राजवित्त काम करून जापके रस्त घाबके म्हणून भाज मुंबवीला सैन्य प्राप्त झाले जाहे म्हणून मला म्हणावयाचे जाहे की मुंबवीसह महाराष्ट्र झाल्याशिवाय राहणार नाही मुंबवी ही सतकरी कामगाराची जाहे कोणाचा डाटा बिकोची नाही जो पर्यंत मुंबवीसह समुक्तमहाराष्ट्र होणार नाही तो पर्यंत हा सतकरी कामगार स्वस्त बसवार नाही जनसेव की लल्लि होते ती कोणाच्या सावण्यावरून होत नाही ती जनतेतूनच निर्माण होत बघते भारताच्या स्वातंत्र्याच्या लढ्याच्या वेळीज स्वराज्य माझा जन्मसिद्ध हक्क जाहे जशी लोकमात्र टिळकाची सिंहागरीचा वा महाराष्ट्रातूनच निघाची होती । मला मोठे आश्चर्य वाटते की काही लोक सावतात की संज्याच्या परिस्थितीवर जर समुक्त महाराष्ट्र स्थापन केला तर सतकरी कामगाराचे कल्याण होणार नाही पण मला संजावयाचे जाहे की परिस्थिती लली नाही जाणि समुक्त महाराष्ट्र स्थापन झालाच पाहिजे

महाराष्ट्रीयांची जी पूर्वपरंपरा जालत मागी जाहे त्याच्यात जी अधिकारी मृती जाहे बुध व्याख्या हरीवर हस्ताकरण्याची जी बुद्धि जाहे ती निस्ततामूर होणार नाही अशी केवळकारका मीती वाटते की काम ? मुंबवीसह जो पयत महाराष्ट्र बनवार नाही तोपर्यंत माझी समुक्त महा राष्ट्राची मागणी मागे येणार नाहीत उद्धिमासमर्थ निरविपल्लवा मावा निरविपल्लवे बर्ग होते त्यानी

ही माधप्रमाणे आयुष्या राज्याने निर्मितगळे विभाग पाहिले आणि आपली प्रगती करून घेतली
जेव्हा जॉनरेबल मॅबरने समितीची ही कम्प्लेंट पत्र ह्या सचीवा कामकाज येमन वेष्टाळा शिळकिल
करीत आहे त्याचे ठे बरोबर नाही हे ज राष्ट्रीय स्वयंसेवक संघाने हे जातिप्रवासी आणि जगता
विरोधी आहेत आणि तेच संघाने महाराष्ट्राच्या दुसऱ्यांणीचा निरोध करतात

ही ही संघाने महाराष्ट्राच्या निर्मितसिधची गोष्ट आहे ती मी पूर्वीच सांगितल्याप्रमाणे आपली
नाही ती पूर्वीपासून चालत आलेली आहे आणि तिला बळकट करून घ्यावे महाराष्ट्राच्या शेवट
आधी पूर्वीपासून मागणी हे होती की कामकाज पोटमर बळकट करून घ्यावे आणि कामकाज मुलांना
शिक्षण मिळावे यासाठी त्यांना कळू शकले की संघाने महाराष्ट्र निर्माण झाल्यापासून कामकाज
मागण्या पूर्ण होतार नाहीत आणि हे बर झाले नाही तर त्यांच्यातील बळकट वृत्ति बागी झाल्या
जिवाय राहणार नाही मराठवाड्यातील शेतकऱ्यांची आणि कामगारांची ही अपेक्षा आहे की
संघाने महाराष्ट्र स्थापन झालेला नाही वेही नाही बळकट पाहिल्या पाहिले आणि नका रावा
वयाचे आहे की कामकाज शेतकरी कामगार मुबलीसह महाराष्ट्र वेतल्यापासून राहणार नाही
राहणार नाही बळकट मी माग्या सुचलेला पाहिला देखून मूळ ठरावाला सुचलेसह सरकारने कायदे
मळकट पाव करतार आणि वेळ सरकारला विनंति करावी की बालुबळी कमिशन वेमूळ मुबलीसह
महाराष्ट्र आणि विवर प्राप्त निर्माण करून जातेच सुख आणि समाधान नावले नाही बळकट आपली

The House then adjourned for recess till thirty five
minutes past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Thirty five
minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chau]

मी माधप्रमाणे आयुष्या (मुबलीसह) -मिस्टर स्पीकर सर आपने संघाने बीर किच
समागुह के संघाने माग्यावर प्राप्त रचना के संघाने मॅ वेळ प्रस्ताव येक हुका है बीर मुब पर कल ये
मुळ मोठी ही चर्चा शुरू हो गयी है बळकट विवर ये मुळ विरोध करे तो यह कहा जा सकता
है कि हमको कामकाज का विरोधी ठहराया जा रहा है लेकिन जो प्रस्ताव बीर मोबलाजें समागुह
के संघाने बाटी है बीर मुब पर जो चर्चा होती है मुक्तको वास्तव में विरोध के किने विरोध कहा जा
सकता है क्योंकि जब गवर्नमेंट अपने विचार बला के सामने रखते हुवे किन्ही योजनाओं को लेकर
चलता बाहरी है जो मुक्तके अवर कीने कामकाज रोक अथवाये याव या किच ठरह की मुक्तिकता पैदा
की जाय किचको ही ज्वावा हर दोषा जावा है बीर मुक्तके किने समय भी किया जाता ह माग्यावर
प्राप्त रचना के संघाने मॅ वेळ गवर्नमेंट बीर हुमाटी राज्य सरकार ने कभी विरोध नहीं किया है
बल्कि ये बाहरी है कि समय पर विस्तार किया जायवा अभी नहीं वेध के अवर जो पार्टीशन हुका
जो वेधका नदमाप हु-जा मुक्तके जो कल हमारे सामने जाया मुक्तके भी हम बागी निगद नहीं सके ह
बैसी हालत म वेध के अवर मुक्त परिवर्तन किने याव मुक्तके मुक्त दुकने निय याव जो मुक्तके होनेवाले
महालय भी हमारे सामने मौजूद होगे बाहिये बीर हर तारिक को बीर हर जॉनरेबल मॅबर को
किच संघाने विवर करने की आवश्यकता है बसी अभी बाध स्टेट के संघाने मॅ जो बायोकाज हुका

बीर बाभ्र स्टट प्राप्त करन के क्रिय बुरम बिच प्रकार के काम क्रिय गय बीर देश का जो भारी नफ़सा हुआ बुरमो सामन रक्ता पर बिच ता का कर गता ह नि अगर भाषावार प्राप्त रचना के सबब म हुन बचन बहाय तो न मानन देश का क्या होमा जो हिन्दुता का बढावा करन पर देश की हाजा कुमी करो के आशियो गो बिचर से अगर बीर बिचर से बिचर मा म सके निर्माण हुआ बिच सकेट से हुन बमी 'न निपट' 'ही सी' हमारी देश ने ५ ४ कुछ बसी भाषना मोक्ष ह बिच नि बहू से 'गो वक एदरे' के प्रति कुछ कण्ठी प्रम की भाषना बही रकते बिच प्रम को बुपस्था कर कुछ प्रम की भाषना हुन देश में निर्माण नहीं कर रहे ह अगितु बीर निबेस की भाषना निर्माण कर रहे हैं। सभाभाषा के साथ देश की बसाबी के साथ बीर सबब भारत बिच नहा जावा ह बुपकी बीर क्रिया। बीर बहूरो की बलाबी के स म यह चीन होनी बाहिन मुसके क्रिय हुन सहमा ह बीर एम यह भाषावार रचना बचन आसुते ह लेकिन मुसके क्रिय तब की प्रतीक्षा करन की गरज है। जाँ देश को 'इलीन' करले म मा भाषाओ के बाबार पर मुसकी रचना करन म जो बिचारे मा कठिनाकिया हमारे सामन बा रही ह वे बसी ह हिन्दुता का बढावा होन के बाद बहुत से प्रम हमारे सामने क हू ह जसे 'मेमो की रोबगारी के साथन हुन बसी पूरी तरह से नहीं वे सके ह बसी हास्त में पर एक सरकार के पास बिचके साथन पूरी तरह से बुपस्थ नही होये तब तक देश का पनसमल भाषा या भाषा के तीर पर हुन नहीं कर सकते। बाभ्र प्राप्त के निर्माण में जो गावो न दिया गया। स्टपन बहाय नम करोओ बचन का मुकदान हुआ न बाब कोमो न नही बकि गमनमल का मुकदान रक्ता बा रहा है। हुन यह मुक बाओ ह कि कामाबी के पहले के बमान म न हुनमल बच तरह की बीर जाता बुरपी तरह बुर बमान में म बसा कहा बा सकता बा। लेकिन मुस बल भी बिच उपरि का मुकदान किया जाता बा यह बाबिर हुनाप ही मुकदान बा लेकिन बाब तो जाता के हाथ में 'गरे' अधिकार ह। मुसकी सला ह। बीरे बमान में बक सला को दूर क के या बक ब्यवस्था को निकाल कर हुसरी ब्यवस्था निर्माण करन के क्रिय जो पचासम है। मुसका बचनबचन करते हुमे बक सकेट निर्माण करनेवाले ह ब फलानवाले या अगिन फैलानवाले माय का बचनबचन करना कहा एक धुधित ह ? बाभ्र प्राप्त निर्माण होन के बाद भी जो हालत है मुसको हुन पेहनपर रकते हैं। बमी बमी बक माननीय सदस्य न कहा नि बबमी कमिस्तर का प्राप्त नहीं बगना बाहिये बह बयुक्त महाराष्ट्र में सामिक किया जाना बाहिय बीर मराठवाबेम बितने मण्डी बोलनवाले ह मुसकी समुक्त महाराष्ट्र में सामिक करना बाहिय नहीं तो बिचकी प्रतिबिम्बा बहा बुरी होगी। बिच तरह की बाते बाब बुर भी नहीं ह। बनिना नहीं देश ह। लोक बीसी बाब स्थिति हो गमी ह। बसी बचनबा में अगर भाषावार प्राप्त रचना की बाब तो बाबब कोमो न यह भाषना पवा हो बाब कि गुम बबमी म बके बाओ हुम गुजरात के हो तो गुजरात म बाओ बिचके सहबाय की भाषना बपन होन के बबाय ब्येब और बसहकपिया की भाषना पवा होगी। हमारे बानी हुमेसा कहते हैं नि कोमो को रोबगारी नहीं ह। बाँ की रोटी नहीं ह। बीर पहनन को कपका नहीं है तो में सबाब हू ह। हुन के पहले भाषावार प्राप्त रचन जसे बीर पेकीमें सबाब के पीछे हुम बाब ही। अब मा न कमें बिच बाब पर हूर ब्यक्ति को बाहे बह फिरी भी पाटी का हो सब से पहले घोषा बाहिय। बीर सरकार के बिा कामो क हल करन म भरसक मद देरी बाहिये। कोमो को रोबगारी बिचवाने के सरकारी प्रपत्तो में कारबाज कोमन के क्रिय बचनबह करने में सरकार की मदद करने के बबाय लेक बिफट ब्यवस्था निर्माण करन का प्रयत्न नमा जाटा है।

मित्रों साफ मालूम होता है कि हमारी नीयत में कुछ थोड़ा सा काफ़ा है गोख । गम्हनमठ किसी तरह कमबोर करके मुँह की दुकन बाज़ है वम सेव का मकसिदा विषम साफ़ सफ़ मालूम होता है भाषाभार प्रा रचना के समय म मालकावर कायस मेहन के अवर जो प्रत्येक पेश किया गया असम यह भाव पेश किया गया था कि यह वक़्त भाषाभार प्रावरना का प्रग्न हूँ करे । ठा नहीं है हव जिसका विरोध नहीं करे लेकिन पार्टीशन (निर्माण) के बाव हमारे सामन और कभी महत्त्वपूर्ण सवाल पेश हुआ है मुँहकी पहुँचे हूँ कल की बकरा है अत्र मिसात्र म देता है तीन माथीयो का एक मकान किराय पर था किरायब र की मगा से निष्कास वेन के बाव मात्रम हुआ कि बुद्धो म मकान के अवर कम बनाय है जमीन और बिब रे कराय हो गयी है और रक्षावाते मसकी तरफ़ कोनी रवाल म वेन से मकान कमबोर हो गया है और मुसने काफ़ी मरम्मत की बकरा है मकान कम म बाते ही दीनी माथी मुसका बटव रा कल की सो गन सम । कमबोर मकान को मकबूत बनाना और मुसकी मच्छी तरह से मरम्मत बरता म भूत गय और छादीन के बिब बापस म बापबन लग किसी तरह की स्थिति बाव हम यहां बैक रहे है हमारे सामन बकट पेश की बापिक स्थिति हमारे सामन है यह बिठनी माथी है कि मुसनी मकबूत किय बगर हम क रोबार टीक डव से नहीं बका सकत बसी हासत म भाषा र प्राव रचना के बावार पर पेश की पुनचटन पर सोचना एक बका सकत निर्माण करवा है जमे कि विरोधी बल के मता मे हसत हुब कहा कि हवराबाव का बिठिप्रचन होम बरिग में भाषाका प्राव रचना हो बाव हो कायसियो की बर है कि कम्युनिस्टो का यहा वचन हो बावभा और सेवर कमबोर हो बावभा और मुँह यह भी बर है कि सुतर भाषा बावो से बलिष भाषा बावो का सेवर में बोर हो बावभा म कहता बाह्ला हूँ कि मिस तरह की नीयत गम्हनमठ को सिफ़ कमबोर बनान की है गम्हनमठ हाकिम करने की गही है सामाय बनवा के अवर मुँह हमारी गापा के अनुसार प्र त वेन के सिम गम्हनम तवार ही है गुम्हारी भाषा म राज्य कारोबार नी बकाया जाता मिस तरह की बाते यह मर मसकी मुभावन की बोधिष की जाती है क्या हम गही बाह्ले कि भाषाभार प्राव रचना हो हमारे राज्य का कारोबार हमारी भाषाओ म बने जिससे स माय बनता मुसने अधिक से अधिक बिलबस्ती के सने ? लेकिन बिग प्रचना से भी अधिक बिबट प्र न ला हमारे सामन है काफ़ी सोप सक्को पर पब है बाको पक्ष के सिम मकान गही है मुँहकी बपबा और जाना गही मिस पक्ष है बाप कहते है कि यह गम्हनमठ सरमायबादाकी है बिबा और दादा को बबकी या जानबाली है जिस तरह से बीको का बकाया बनाना बहल गलत है बाध जो मकबूत से होन की बोधना की गयी असम प्राथीम मिनिस्टर साहब मे कहा कि है कि किस तरह से बावता के बाव यह प्राव रचना होती है और सबबावता के बाव छादी नीके की जाती है और बिबम कीमती बिबकते जाती है और मुँहको किस तरह बूर किया जा सकता है मुँहको हम पक्षे बैकता बाह्ले है यह वक़्त हमारी पदाका का है और यह मा वेकल का है कि हम अक बूधरे के प्रावी का निर्माण करन म किस तरह अक बूधरे की जहायवा करत है मत्रास म बसे की के अवर राजाजी जसे महुपुत्रन कहते है कि मत्रास साहब के इपर बाध का राजबागो बना को के किये म बिबुध्र उपा र गही है बिबग बक बावनो अब मिस तरह की बाते कहते है तो सामान बनता भी न स्थिति क्या हो सकती है ? बाध प्राव रे बाधोत्र के समय को रेलगाडिया मुसाबी पमी स्टेसन बलाय गये सरकारी बगले जत्र किये गय और सरकारी उपलि मण्ट की बसी यह क्या बाध के लोगो की उपलि मही को ? क्या यह बाध बा ही मुकवात गही हुआ है मिस तरह की बावो में सब

के साथ काम करने की बक़रत है। हिंदुस्तान के बारे में लोगों का भेक दूसरे में साथ बज्जा सब रकते हुये भाषावार प्रारंभ होनी चाहिये। भाषावार प्रारंभ करना अवश्य होकर रहनी लेकिन मुझमें स्थिति समय की बक़रत है। हमको विमतिमान देन की बक़रत है कि दूसरे शांती और अन्त के साथ प्रारंभ करने की कोशिश करने की आवश्यकता है। दूसरे प्रारंभ में रहनेवाले बायनी का यह सोचना चाहिये कि क्या मैं जिस प्रारंभ में शांती के साथ रह सकता हूँ अगर नहीं रह सकता तो मुझ अपनी संपत्ति और बायबाब लेकर शांति के साथ अपने प्रारंभ में जाने जाना चाहिये। जिस तरह की सम्मानना लोगों में पैदा करने के बजाय आपस में द्वेष पैदा कर सकटकालीन परिस्थिति निर्माण करने की कोशिश की जाती है। पाकिस्तान के बाहर हम देखते हैं कि बहुमामिया और लोगों के बीच में सगरे शुरू हो गये हैं। मुझ तरह की स्थिति हम बहुत नहीं चाहते। सभी सभी बाध प्रारंभ की रचना हो रही है तो हमारे कुछ माननीय सदस्यों ने कहना शुरू किया है कि बिबर के कुछ ताकते मुझ समझ कर देने चाहिये। शांति के साथ और लोगों को दिया जाना चाहिये। जिस राजकीय पार्टी की मानना नहीं होनी चाहिये। लोगों की सम्मिलित की दृष्टि से प्रारंभ करना हम करना चाहते हैं। बाध की जो हमारी आर्थिक स्थिति है मुझको देखते हुये यह कहना पड़ता है कि भाषा के आधार पर भाषा ही प्रारंभ की पुनरचना करना अवश्य है क्योंकि हर भाषावार प्रारंभ बाध की स्थिति में अपने शुरू के बल पर अपनी सरकार नहीं बना सकते। और मुझ अवस्था में बहाति का बातावरण फैलाने की ताक में रहनेवाले दूसरे लोग या पार्टीया जिस भीके का काम मुझवाली और बहुत सारतर्क में भेक गया सकट निर्माण होगा। जिससे केजीय सरकार प्रारंभ सरकार के कमजोर हो जायेगी। अन्त की भाषना को हम जानते हैं और हम भी चाहते हैं भाषावार प्रारंभ होनी चाहिये। लेकिन दूसरे समय की हम प्रतीक्षा करनी चाहिये जब कि हम आपस का भाषाबाध कायम रखते हुये जिस प्रारंभ को शुरू कर सकते। बाध की सामाजिक आर्थिक राजकीय और सामाजिक विचारबाध प्रारंभ रचना के स्थिति कुछ अच्छी नहीं मानना होती। जिस पर मैं अगर आप चाहते हैं कि भाषावार प्रारंभ रचना करनी होनी चाहिये तो मैं भिन्नता कहूंगा कि सभी दो बार नहीं के बाहर बाध प्रारंभ होना चाहिए। मुझका भेक मुझाहरण हमारे सामने रहनेवाला है। मुझके अनुसार से हम सोच सकते हैं कि शांति के साथ हम जिस तरह से भाषावार प्रारंभ रचना कर सकते हैं। कम से कम मुझ एक एक हमको रचना चाहिये। जिसलिये जो प्रस्ताव प्रस्तुत हुआ है मुझका मैं विरोध करता हूँ और मुझकी कोजी आवश्यकता नहीं समझता।

R B Deshpande (Pathri) Yesterday, I happened to hear a speech made by one hon. Member of the other side. Today also, I have heard two or three speeches from the Opposition Benches. Really I am very much surprised—nay even dismayed,—to hear those speeches. I should like to place before this August Assembly the mentality—if I may use the same word of two hon. members,—with which this resolution has been placed before the Assembly. I am at once reminded of a very famous saying in Marathi which runs like this—*हारीची गज कुपवायत* which in English means that the speed of the running of a squirrel is only as far as the fence or compound beyond which it cannot go. I

should like to say that a man with a lofty thinking only will be able to solve these problems and as Swami Vivekananda says, a man must always think from a higher level. If you stand and see from below you find the houses of the poor and the houses of the rich but if you go to the top of a mountain, stand there and see you find all houses on the same level. You cannot make a difference between a poor man's house and a rich man's house. Similarly when we tackle problems like these, viz. regrouping of provinces or the disintegration of the Hyderabad State on the basis of language and culture we have to go to the top and find out whether the present time is an opportune or appropriate time for the disintegration of the Hyderabad State.

I should like to say there are two kinds of enemies for a nation: one is the external enemy and the other the internal enemy. For sometime it was said that the Britisher was the external enemy. But today fortunately they disappeared giving us complete independence. The internal enemy I should say is the communist party which is creating a great chaos and great disorganization in the matter of this regrouping and reconstitution of the State.

I shall quote an instance. There is a family of say two daughters, three sons and one kartha. The sons are to be educated and the daughters yet to be married. The sons come to the father and ask him for partition of the property. What does the kartha or father say? 'Well look here! This is not the opportune time. The daughters have got to be married before you can think of partition. The same analogy? I think, should be applied in the case of the disintegration of the Hyderabad State on the basis of culture and language. What I mean to say is that proper time has not yet come.

We have got an example before us. It is the formation of the Andhra State. I would like to ask the hon. members on the opposition Benches whether the formation of the Andhra State is brought about willingly or unwillingly. It is brought about under sheer pressure of circumstances. The Central Government is always in favour of the disintegration of the Hyderabad State but the proper time for disintegration should come. Take for example the partition of India into Hindustan and Pakistan. The hon. Member who has brought in this resolution relating to the disintegration of

the Hyderabad State is something like the personality of late Shri M. A. Jinnah. Let us think over what difficulties, dangers and catastrophes we were faced with at the time of the partition of Bharat Bhoomi. This is sufficient experience before us. If you insist upon the resolution I need hardly say that the country comes to grief and there will be no benefit.

When you say that the Hyderabad should be disintegrated on the basis of culture and language, one very important question arises. The Hyderabad State has got Urdu language it has got Kannaiaese language it has got Marathi language and other languages also again there are, at the same time different communities. The situation comes to this there should be as many provinces as there are languages and there should be as many provinces, say Sikh, Parsi, etc. as there are communities. Is this not a very big and difficult problem for the present to handle?

Many a time my hon. friends on the Opposite Benches particularly the hon. member for Huzunagar and the hon. Member for Ippaguda say that the Congress Government always copies whatever is dictated from the Central Government. But I should like to say without the least fear of contradiction that whatever policy comes from the opposite side—whether connected with culture or relating to administration—it comes from Moscow or Stalingrad. The charge of the other side that the present Government copies down what the central Government dictates is false and baseless. After all, the central Government is our Government but the Russian Government is not ours it is a foreign Government. I do not know whether it is said humorously or otherwise whenever there is rainfall in Moscow or Stalingrad, our P. D. F. friends here hold an umbrella over their heads. I assert that this policy which being followed by the P. D. F. Members regarding the disintegration of the Hyderabad State is ruinous to the basic structure of our State.

What is the condition of Hyderabad today? We must be glad to see that the condition of Hyderabad is very satisfactory. All the communities in Hyderabad are living peacefully. There are no bickerings of any kind between one community and the other. At a time when there is peaceful atmosphere, members of the P. D. F. Party

introduce this resolution. This indeed disrupts the atmosphere and leads to chaos and disorder. We all know that their motive in introducing this resolution in the Assembly is to bring about complete disruption, complete disorganization and complete chaos in the State. They do not want to bring any constructive programme whatever they do they do only with the intention of destroying a thing.

If this resolution is passed and if there is disintegration of the State according to the resolution there will be great danger for the mulki and non mulki movement. Our friends of the P D F Party made speeches then. Much property was destroyed then and most of the students lost their careers and some of them died. This resolution will install fear in the minds of people and the mulki and non mulki movement assumes undesirable heights, the relations will be very much estranged. So in order to avoid that danger this resolution should not be given prominence here.

Sometimes it is said that the disintegration of the State on the basis of language and culture will retard the social and intellectual growth of the people. A man from Andhra will not enter Marathwada with the same feeling of freedom as before, nor does a man of Marathwada enter Andhra territory with the same freedom. I am in this connection reminded of Pandit Nehru's tour after Partition. When he came to the border line of the Pakistan territory there was written a line below "Thus far and no farther". In spite of the fact that he belongs to the whole of India, he could not go a step further like that. This is a poisonous atmosphere created on account of the Partition. Similar things happen here too as a result of the proposed disintegration. The first and foremost of the painful consequences that follow on account of the disintegration is that the whole structure of the Hyderabad Society will be completely paralysed and disorganised and it will thereafter be impossible to bring about any constructive programme here.

Shri V D Deshpande What is Hyderabad Society?

Shri R B Deshpande Please hear me silently.

The same problem of rehabilitation of refugees as had confronted our Central Government consequent on the partition of Pakistan may crop up here also on the disintegration.

of the State into three separate provinces. For instance, a man of Marathwada owns property and houses in the Telugu speaking area and on the disintegration when that area merges into the Andhra territory what should happen of this man's property. Similar questions come up in other states also immediately on bifurcation. There is already a talk going on among the public that Hyderabad City is going to be included in the Andhra State and some of my friends asked me 'What shall I do now? I have got bungalows etc here?' That is the fear and apprehension that people are confronted with on account of the disintegration of the Hyderabad State on the basis of culture and language. Refugees migrate from province to province and the Government has got to tackle the question of their rehabilitation. These people have to be provided with houses, employment and the like.

Another thing. While there is disintegration on the basis of culture and language what about the Muslims here? I should like to ask the hon. members of the Opposition what arrangements they have made for these Muslims? Where is the place for them? Andhis have got their place, Karnatakas have got their place and so too Maharashtrians. These Muslims are not few in number, they are, I am told, more than 22 lakhs in number. What about them then? They too have got a separate culture of their own and a separate language of their own as the Andhis, Karnatakas and the Maharashtrians. Automatically it means that a new Pakistan on a small scale will be created for them in the heart of the Hyderabad State. I should like to tell them directly one thing 'if you are prepared to do such a thing then you are fifth columnists'. The question of Muslims is very important and requires to be tackled before the question of disintegration on the basis of language and culture could be solved.

Then there is the danger of communalism. Everywhere we have got this communalism and from the recent elections we have learnt a lesson. If there is disintegration I am afraid, this communal frenzy will take hold of the people and the constructive programmes envisaged by both the Hyderabad and the Central Governments will completely be paralysed. In order therefore to prevent this danger I submit there should be no disintegration.

Lastly, fortunately for us both the Hyderabad Government and the Central Government have taken up some plans

for the uplift of the nation. Out of such plans, the most important plan is the Five Year Plan. With disintegration on the basis of language and culture what will happen to the Five Year Plan? Thousands and lakhs of rupees are being spent over this Plan. In the face of the disintegration of the State I should like to ask the hon. Members whether there could be proper implementation of the Five Year Plan. If there is no proper implementation of the Five Year Plan—as I feel there cannot be—then all the machinery will be completely paralysed and there will be a great loss to the society and the nation in general.

Next there are community projects. We note that thousands of rupees are being spent on community projects. These and other useful projects will be nullified and we will see that sooner or later there will be chaos all over the State if disintegration is effected. The result will be that despite what all the Central Government did for the uplift of the Hyderabad Government, we remain the same old people as before.

Some hon. Members on the other side referred to the period of Shivajee. They are still in a dreamland. They must know they are living in the 20th Century. They have to remember that they are living in a Secular State and in a secular State no question of nepotism or the like could crop up so far as administration is concerned.

In conclusion I would like to request the hon. Members sitting on the Opposite Benches not to press this resolution any further and to withdraw it and in sounding a note of warning to the members on this side about the inherent difficulties that we will have to face in the event of disintegration I would request them not to support the resolution, if it is not withdrawn, but, on the other hand, to oppose it tooth and nail.

With these few words, I resume my seat.

شری وی ڈی دینسالی نے مسز اسپیکر سے کہا کہ اس وقت
اپنے حالات کا اظہار کروں لیکن ہاؤس کے سامنے جو رپورٹیں رکھا گیا ہے
اس کی سب سے زیادہ مہم جوئی ہے کہ اس کی کوئی حوصلہ نہیں ہے اس کی
وجہ سے اس کا اظہار نہیں ہو سکتا ہے اگر میں اس کا اظہار کروں تو ممکن ہے کہ اس رپورٹ میں
پر غلط طریق سے ہے جس سے

اس وقت جو رپورٹس درج ہو رہی ہیں اس میں صاف طور پر لکھا گیا ہے کہ م
ڈیموکریٹک (Democratic) اور یونائیٹڈ انڈیا (United India) کی ایک
سیاست میں کیا کرنا چاہیے ہیں ہم جمہوری دس چاہیے ہیں ایک حد
اوسان چاہیے ہیں اس کا تعلق ہے ایسا وارپرائز (War Expenditure)
کی مانگ کی گئی ہے لہذا اس کی مانگ (Demand) ایک ان سے اوسان کر
ڈرون (Division) سے کرنا میں سمجھا ہوں کہ ان کو جو حکمرانوں
کو ملتا (میں میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں کہہ سکتے ہیں اس طرح میں رپورٹ
(Misrepresentation) گراحد درجہ علی ہے

وہی خبر میں ہوں گے مائے رکھونگا کہ ہم وصال آندھرا (Vishala
(Aandhra) سموک سہارا (Maharashtra) اور سموک کرنا (Karnataka)
چاہیے ہیں اس کا یہ مطلب ہے کہ وصال آندھرا کا کوئی حصہ سموک سہارا میں
میں اہل ہونگا اور سموک سہارا میں کا کوئی حصہ سموک کرنا میں
میں دل ہونگے کا دستور بدلنا واضح ہے میرے انڈیل و ایل ایل ی
میں جب میں نے ان سے اس قسم کا خیال سنا تو مجھے ڈا اسوں ہوا تھا
ہو رہا ہے کہ ماحول پردس کا آدمی و ی میں داخل ہیں ہونک اور و ی کا
آدی بدھ پر دس میں ہی اسکا؟ لیکن اس موقع پر اس سوال کو عام طریقے سے
پس کرنے کے غلط فہمی پیدا کی رہی ہے ورنہ چاہا ہے کہ وار اپ کمارٹسٹ
(Water tight compartment) ہو چکا اور پاسورٹ سم ہذا اور
پاکہ ان کی طرح لاگو ہو چکا میں ادنا گناس کرونگا کہ میں نے ہائی ٹیپ
(Party discipline) کے تحت اس حالت کے میں اسے اہل
ظاہر کر رہے ہوں لیکن وہ وہ ہے جس سے ہم دونوں سے کرتے ہیں اگر آپ
اب اسکو چاہیے تو کیا سمجھتے ہیں کہ اسکو کاٹ ڈالیں؟ غلط طریقہ ہے
میں آج حوی کے ساتھ نہ اعلان کرنا ہوں کہ آندھرا میں کی جادرا ہوست میں
میں کی وجہ سے ہندو کو پارلیمنٹ میں نہ اعلان کرنا پڑا کہ انکو ایک اندھرا
اسپیکٹ قائم کرنا چاہیگا وہوام میں کی حلیہ کا سہم ہے یہی نا پر ملک ہرو
کو بار لیا پڑا کیا آریل میں یہ میں چاہیے کہ کانگریس میں نے پہلے ۳۳
میں سے خود میں کی ما ڈالی ہے؟ ماسکوئے میں مسئلہ کو جان پدا میں کیا ہے نہ
مسئلہ و ی میں سارمی میں اور وردھا میں پدا ہوا کا آب سمجھتے ہیں کہ
اس طرح صرف کری و سار (کریٹے ہے نہ اہل ہو چکا؟)
کہا میں ہمارے نسل برڈس (National traditions) کی
حالت ہے؟ لیگو بیک پراونس (Languistic Provinces) کی مانگ
۱۹۲۱ ع سے حل رہی ہے ان آکانسو اور آزادوں کو اس واسے سے آگے لیکر
رہے ہیں میں کہ آج بھی اس خیال سے اس سے آپ جلد اہل ہے ہوں

میں لوہے کی کوسں کی ہے عہدہ خدائے کرم کو + ج
ڈالا ہے اور عوم کو خدائے جی میں ڈالا جائے اوس کے اہم وری میں
رہا چاہا ہوں کہ اس ملک کے پچھلے میں روح - روح میں و ڈالا ہے
اسکے ساتھ ساتھ حال میں ہے کہ جو ملک ملک راہ دے دے کی ان کی
صرف اہم وری (**व्यवस्था**) جو کہ وک آری کی
(**व्यवस्था**) اور کسی (**व्यवस्था**) کی جو وری
وہ دم () کے یہ کلم کرکس و - ملی (**Socially**) و
اکا کلی (**Economically**) و کرکس آجائے میں کر وری کے
لبر اصلاح میں کس میں ہوں و وائی کاں لبر (**Liberal Industries**)
شاس سے کہ اناسکی اس طرح وائی کی لبر وری وری وری وری
کی ہے ہاں کہ ساگو اوری اور بگھڑا ہے فائدہ حاصل ہوگا وال اندر ہے کا و
وہ رہے ہائے دار لگن (**Integration**) کے رہے جو حالی
کہ کرکے کا میں ہے اسکی وہ میں اہم وری وری وری وری وری
(**व्यवस्था**) بولنے والے یہ ایک جگہ رہا شروع میں وہ رہا وری وری
میں آریک وری سے وریکوں و معلوم ہوگا کہ ان سے عوم کی وری وری
چہ ہوگی - یہ بھی ساتھ ان کی بکری ہی وریکس کے وری وری وری
اسلئے کہ میں میں کہ ارج ام کرا وری ہے وریک وری - یہ اسکی
وہ وہ کموسٹ ہاں کے علی کہا جائے کہ وری وری وری وری
گرہہ وری میں کہ دس میں بہت ڈالا چاہی ہے ہاں کہ اہم کہ کس
مردود وری وری سے لے ایک اسما لبر وری وری وری وری وری وری
اوپر کار وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری
مسئلہ طے کرکس اور اکر یہ لبر وری وری وری وری وری وری وری
بل سکے وری وری (**व्यवस्था**) وری وری وری وری وری وری
کا سوال میں سا ہوں کہ وری وری وری وری وری وری وری وری
ایک وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری
(**Unity in Diversity**) آجائے میں کہ وری وری وری وری وری
چاہا میں بولنے والے لوگ سے میں وہ وری وری وری وری وری وری
اکر وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری
کہ وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری
چاہا میں کہے چاہے وہ وری وری وری وری وری وری وری وری
کو اس طرح سے (**व्यवस्था**) کہنا پڑے گا کہ وری وری وری وری
ہوگی؟ ہم میں لوگ وری وری وری وری وری وری وری وری وری
(**व्यवस्था**) وری وری وری وری وری وری وری وری وری وری
کی وری وری (**व्यवस्था**) ہوگی ہمیں لوگ چاہا کریں کہ وری وری

کی جو لگ ایک زبانیں میں اور اس میں باہر کا حوصلہ ہے و بھی ہندوستان کی
نک میں ہے میں اور لی میں سے ہے کہ ہمارا وری رات نامے گئے و
دس کے نکرے کرے ہوئے گئے ہیں انکو اور کہ ہمارا لگلی (Historically)
ہ غلط ہے میں ویسوں (پیشوا) ہے کہ سی بات میں ہے و
وہ () (پیشوا) میں ہوگی میں بوجھا ہا ہوں کہ گلی
ان نکال میں ہے میں ؟ آسام کی زبان آسام میں ہے ؟ میں ؟ رات میں کی ر
رات میں میں ہوں میں ہے نا میں ؟ کیا ان حکموں لگ ایک رات میں ہوئے کی وجہ
ہے ؟ سب لکرنے ایک ہو گئے ہیں ؟ کیا ؟ ہمارے دس میں شامل ہیں میں ؟
ا میں میں کہوں گا کہ ا حال صحیح میں ہے کہ ہمارا وری اب رات میں کرے
ہو جائے ہو گا کہ کسی کا عارضی اس وقت ہو جسکی وجہ ہے ؟ میں ہوں کیا حاکم
ہے کہ انکو ہمارا ہے ؟

میں کہوں گا کہ آج وریک ہمارا () (پیشوا) کو کامیاب بنانا ہے
ہو ہمارا وری رات میں وہ یک ہ سکے میں (Successful)
میں ہو گا ا حال ہے کہ ہمارا وری کی طرف ہو بوجہ میں چاہے و میں
دی رہی ہے کرنا ایک کی طرف وجہ کرنی چاہے لیکن میں کی حاکم ہر علاقے میں
لاکھوں کروڑوں کی عدد میں جو لوگ میں انکو لگ رکھ کر کا وری اور
ہو گیا ہے ؟ کیا حذر آباد ہے ؟ میں ہمارا لاکھ ہزاروں میں وری لاکھ کر
کے ہندوستان کو لگ رکھ کر پیچ وریک ہمارا کو کامیاب بنائے ہیں ؟ ہمارے دس
میں یا ہمارے کے لوگوں کو ایک رکھ کر کا پیچ وریک ہمارا وری ہو سکی ہے ؟
میں کہوں گا کہ اس طرح ہمارا وری میں میں لانا چاہتا ہوں ایک ہر میں کی
ہمارا وری میں نہ کی جائے اور ہک ہندوستان کو میں طرے سے صوبہ کا ہے
ہمارا میں یا آندھرا کی ہرگی () (پیشوا) میں ہو سکی ہے لکھ
میں ہمارا کا ناگرک ہوں نا آندھرا کا ایک ہندوستان میں میں ہمارا کا ناگرک
بھی ہوں اور میں آندھرا کا ناگرک بھی ہوں میں ہندوستان میں ہوں اور میں
ہمارا میں بھی ہوں ان دونوں کو ایک ایک میں کیا حاکم ا سامراجہ ہمارے
اگر میں سکھ کر کر کوں کے کارخانے پیدا کر دے ہیں ان کے رہانہ میں ہمارا وری
ہر اب ہمارے جائے کی بھی ایک نارے ہے ایک ہندی میں ہمارا وری رات
رہا اوسے () (پیشوا) میں ہمارے ایک دوست کے حذر آباد واسے
انکے کے الفاظ استعمال کرتے ہمارے ہر میں ہندی سمجھ میں میں آئی ہ حذر آباد
واسے کہاں سے پیدا ہوا معلوم میں ہے آپ کے آرگومنٹ کا طرہ میں میں
ہ ہمارا ہ ہمارا کی کوں واسے اے انکو کہ () (پیشوا) میں
ہ ہر نظام کی ایک ہوگی ایک آمل دوست کے کہا کہ گھر کے میں کی سی ہے
میں سمجھ میں میں آئے و کوہ ہے ہکی سی ہوں میں ہا میں کی
طرف اشارہ میں میں سمجھا ہوں کہ ہمارے کا طرہ غلط ہے ہندوستان کو ہمارے

و آرد ما اے وہ ساوی س نا ساوی واسر جا اید
(जापान की प्रास की रचना व्यवस्था) ہے ڈا ای ح میں دکھیں س ڈا ر ب
(असुष्ट) کہتے ہوئے کی حوں حل کہہ ہی ہیں گی اس سے ہے نہ لی کہ
ہی رووں سے ہے وہ وی ہوں کا ب سنا ہے مہ لکھ
م کی وہ ہنکی وجہ ہے کہ کرو دل انہر کی رالوا ہ سے ول
ح ہے ور ڈر کی ہے و وکے ہے ووں سے ہندی ہے و س
حانا نہ و حوا ہی کہتے ہیں ل۔ ہیں نے ہو کہ ہے کہ اگے ہر س
ا ہر ہو کہ م کہو گا ڈ ص ا ر ط کے دل مہرں ی ہ ن
حائے ہ وہ او ی ہ کی م و لکھ و کے دل حیر ہی ہیں
حائے ہی (۹) ی گئی ی دے ہے و و اس رووں کی ا ہ ی
ہی ح ا ج دو گا ڈ ہر نوال۔ لی ا کہ حوں لک نہ حے و وے
عوم ا ر ب ما گئے و ی سے طہار کر کے کہ یہ ساوی ر مائے حے
ح ہیں مائے میں کہو گا کہ عزم کی ح ا کو ا کے ا ف لی کر ر ب
م ہ

ک آرمل ہوئے ن لکے سلط میں ہ دے کی ا م لری کہ
کنا اید وں کے لیے ہر س و ا ن کے ل ن گئے ہا ارا
ہ ہا کہ اس و ب کروں سکر آرمل و ب۔ لہ ط ہے اک سا سوال
الہا کہ ہوا اے کہو کہہ را آرل رے ہر عا لہی لہا کہے کی کو سس
کی ہے مجھے اکی لکل نا ج (Legal knowledge) را سوں ہوا ہے
ہاں ہا کسی ڈوسی کا ہے لک ہا اوارہ ا ن کا ال ہے ہا ہا کے
لہ لے ل اردو ہا ہا ہو سکا ہے ہی ہا و کو صا و را ح ا
ہوں کہ ہ ہا سا کا ال ہا اک ران ولے والے حواوگ ہے ہی ہی کی اک
سسک سی ہے اور ہی کا انک ساہ (सहायता) ہے وں لوگوں
کے لیے ہا ہا وری س کا سوال ہے رہ حلا ن و سلفاں ہی پرا ب ہی کے
و اوس ر س کے نا گ کہ ہو گئے ہا رانا میں ہ لہا وں کی ران اردو ہی ہے ہ
کہا حائے اکن ہ مجب ہیں ہے ح آہر ہی سلفا وں کی ران کا سوال
آنگا ہوا کی ہندا کے لحاظ ہے ہ ہی عروہ ہوگی ا ر وکے الہ سالہ ہا اگر عروہ
ہو و ا ر کے لیے انک کالج ہی نام کہ ح ا ہکا کہنا حائے کہ اس طرح ہوں
ہوں کہ ا ن حائے ہی میں سہم اکہ ہ کوں سہا حا رہا ہے اک
ہی کی طح ہے ہارا ملک ہے ہم ہ ہی کہتے کہ اید ہی ہندی ہ ہو
لیکن ہارا کہنا ہ ہے کہ سکی ہا سا ہی ہے وں لوگوں کا ر ح اکی ہو سا ہی حلا
ح۔ اس کا مطلب ہ ہے نہ کہ ہی ہوا ر دی ولے وے ہیں انکی ران
میں ہا سالہ ہو حیدر آباد میں سہو اچے کہ اردو ولے ہا ہاں ہی ہ کی
ہذا ۲۱ لاکھ ہے ا کے لیے بھی انکی ران میں تعلیم کا اسطام کرا ہوگا کسی

میں یہی آرگومنٹ (Argument) کے معنی کچھ کہہ کر انہی
صبر جم کر ہوں کہا جا رہا ہے کہ عیسائی واری راپن کے نام میں ایڈمنسٹری
(Financial difficulties) اور مسائل ڈنکا (Administrative)
میں میں واضح کر جا رہا ہوں کہ ماہرین میں اس سلسلہ میں
یہ انداز لگایا ہے کہ آئندہ اس کے نام کے بعد ایڈمنسٹری میں جو سو کا ایک
پرسنل ہو گا اس سے یہ راجح ہے کہ اس کا ایک حصہ جو عوام کو
سپرویز مائیکرو فنانس رائڈ ہوگی رہا ڈسٹریکٹ بولڈ میں کمپنیاں کہ یہ
ایک کاس (Common) والے آئندہ اس کی حد تک ہی یہ سوال
پیدا نہیں ہو گا لکن آج یہ ہر جگہ اکائیڈ میں ہے یہ نواؤں و انعام مابھی
ڈیٹا میں کا سب سے جو یک وایہ ہے جلا اڑا ہے میں نے حوالہ دیا ہے جو اس
جانب سے سامنے رکھا جاتا ہے وہ غلط ہے یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اب ایڈمنسٹری کی حد
میں جس ضرورتی اضافہ کرنے کی کو میں کی جا رہی ہے میں نے ہاؤس کے سامنے یہ
حصہ رکھی ہے کہ ڈیٹا کے حساب میں کل جو مائیکرو فنانس ہوئے ہیں
میں سے کے پتہ میں ان کی کل بعد آئی ہے ہوگی یہ ان ایڈمنسٹری کے کہ جس
(Capitals) جہاں میں وہ کاپیٹل وہیں رہے گئے البتہ سوال صرف ڈیٹا میں
ایڈمنسٹری کے میں (Additions and Subtractions) کا ہے میں سوال
نچو علامے کو کالنا اور کچھ علامہ کو ملانا ہے خاصہ دھماکے دار وسورا میں
بھاگتو میں کولیکٹر سوسائٹی بھارا میں مگلوں کو لیکٹر سوسائٹی بھارا میں
لیکٹر نائل ڈاٹر اور راولپنڈی کو میں کو ملانے کا ہے اس سے کوئی ایڈمنسٹری
ہوگی سوال یہ علامہ کو میں کو ملانے کا ہے اس سے کوئی ایڈمنسٹری
ڈیٹا میں پیدا نہیں ہوئی یہ جو غلط ڈیٹا میں ہے اس میں کو ہم کرنے کا سوال ہے اس کے
علاقہ میں ہاؤس کے وہ کوئی نائیڈ کو میں جہاں تک کہ کانگریس میں مادی طور پر
اس کے خلاف میں ہے کمیونٹس نائیڈ سوسائٹی میں اور پھر تمام سیاسی پارٹیاں
حوالہ ڈیٹا میں اس کی مانگ کر رہی ہیں اس کے باوجود یہی اگر کوئی ڈیٹا میں
والے آئندہ یہ وہ سوسائٹی میں اور سوسائٹی میں کے سلسلہ میں یہ وہ
ہم آئی میں اور میں کے ڈیٹا میں حکومتی میں کی میں کر رہے یہ بال غلط ہے کہ
جہاں اگر ان کا سوال یہ ہوگا میں حراہ ہوگا جو کہ ہم پورے میں میں سے
میں رکھے ہیں جو عوام میں ہی آواز کا میں رکھی ہیں اس لیے کوئی گڑبڑ میں
ہوگی اس طرح جب ایک کاس گروڈ (Common ground) اس کے لیے
موجود ہے اور جب ڈیٹا میں یہ ہم اور میں اس کے لیے یک جگہ میں ہو سکتے ہیں
میں میں میں سمجھتا ہوں اس میں مخالفت کے ہوگی غالباً سیاسی طور پر یہ حصہ
کہا جا رہا ہے کہ اسے راجح اگر میں میں ہو گا میں کی سب سے میں میں رہے گی
لکن میں کمپنیاں کہ جو لوگ انہی میں سامنے رکھے ہیں ان کو اور ان میں
یہی جگہ میں سب سے میں میں ہے اور خصوصاً میں میں کے ایڈمنسٹری

یہ اہل کرواکہ و طمہوں کا کارہ ہی مای طور پہ ہزارا جو راسرہ
 برما (राष्ट्रीय वन्यता) میں وں کو دور کرنا و وں کی اکہ
 (अवयव) کو نام رکھا ہار وں میں ہیں حامی کہ ہندوستان کی
 اکہ میں کو حال نہ ہو ہم مسجد طور ہندوستان کی اکہ کو رکھے کی
 کو میں کو اس صرح کے نام میں ہوں ہے ال کرواکہ و اس رولوس
 کو بطور کر

Shri M S Razalingam (Warangal). Mr Speaker Sir I rise to thank the hon member for Ippaguda for having reminded us about the promises which the mighty Congress had made in regard to the linguistic division of India. The hon member has drawn the attention of the House to holy places like Sabarmathi and others and I should like to say in this connection that we are worthy of it and feel proud that such a Resolution had been passed by the mighty Congress of which we on this side of the House have the pleasure to be members—the hon member too I hope was a member at least at that time when he heard of the above Resolution being passed. I would like to mention that when the Resolution was passed by the Congress the concept of the whole matter was entirely different. It is not as is interpreted by one section of the House here to day—but it is we who really wanted linguistic division. As a matter of fact we never wanted this linguistic division to go to the extreme level of dividing India into small sovereign independent Republics which are only to succumb ultimately to the expansionist policy of a major nation or say one of the major nations—or ultimately lead India into disruption. So Sir this is the vast difference with which we had been viewing the matter and in spite of the common slogan we had been giving viz democracy is common to all parties but the conception of democracy by each one of the parties is entirely different from one another except perhaps the Socialists who in the present approaches are standing with us on a common platform to certain extent. When one hon member in his brutish vehemence said that if the linguistic division ultimately results in small States no one could check it because after all it is the wish of the people etc I was taken aback. Well this shows clearly the mentality with which his party had been functioning. So I would like to repeat that their conception of democracy their conception of sovereignty and their conception of any thing and everything is ultimately to divide India into small

zones or States. That is the reason why we have not been able to see eye to eye with those hon. members.

[Mr. Deputy Speaker in the Chair]

Sir, there is another point to which I would like to draw the attention of the House. One hon. member had laid a great deal of emphasis on the unity which India could achieve by taking such a step. Does he mean by this a federated India which we have been visualising under the present Indian Constitution or an India with various sub-nations or races under it as he visualises. It is an evolving process which we have got and when such is the case even if the hon. member thinks of the unity of India, I wonder whether he is not sowing the seeds of disintegration and dissolution not only of the State as such but the whole of India, not only the whole of India but perhaps each and every house even because what use is there if we gain money and lose souls. Well Sir it is after all a part of a major political policy and I do not want to blame them. They are wedded to a particular type of party democracy just as we on this side of the House are also wedded to a type of party democracy. As a matter of fact, no member can say that he has been acting according to his individual conscience since as things stand at present, he has to maintain the policy of his party. So his saying that we don't act according to our conscience—implying perhaps, that they do act according to their conscience—is something which I am not in a position to understand and agree. If it is a question of rigidity I am sure it can be found in the greatest form on that side of the House rather than here. Well Sir there are occasions which I can quote—but it may not be quite relevant here and hence I wish to avoid—when we had exerted ourselves with our individualism to such an extent that the mighty Union Government had ultimately agreed with the view point of this side of the House. Whatever it may be, I want

Shri V. D. Deshpande The hon. member was asserting

Shri M. S. Rajalingam We had been asserting and we do wish to assert. We had been doing so in our own way and we would be doing it in our own way—but not in the manner in which the hon. member wants or dictate us to do

I would now come back to the conception of democracy which I was referring to. As I said, when the hon member referred to a democratic united India I had my own doubts in the matter. However I should say that if he is ready to pledge his faith in the type of democracy which we have got, I shall join hands with him and I am sure other members will also unhesitatingly will join hands with him so as to impress upon the Government of India that the time for forming Visala Andhra has come. But, it is not the case Sir. We have got our own differences and that is why so much of friction is going on. They are rather taken by surprise with the announcement of the formation of the Andhra State and they are feeling perhaps that their forces cannot easily have their sway unless a feasible Visala Andhra comes into existence. That is why they are pleading for the formation of Visala Andhra in such a vehemence. There is also a reference of socio economic growth. I appreciate it and I am sure nobody in this House will object to it. The words Socio-economic growth are very lovely and apart from that, it is what we ultimately desire to achieve. So when they had been referring to some sort of economy they were perhaps led away by the economic thought and an hon member in his extreme logic had hinted that Nandikonda project might not come about or might be shelved if Visala Andhra is not there. As far as I am aware the Nandikonda project affair has got nothing to do with the question of Visala Andhra. So whether Visala Andhra is formed or not, whether the State is disintegrated or not, the execution of Nandikonda project shall have to go on and if there is any doubt or delay in that, I would like to assure the hon members of the other side that we shall fight it out with all the might at our command and see that the Government of India ultimately lends its support in favour of the execution of the Nandikonda project. After all it should be borne in mind that it is primarily a food problem. Besides, it has got other considerations. Nandikonda project should not be viewed on linguistic consideration. After all, as I said the projects have nothing whatever to do with linguism they are only going to solve the food problem. Therefore, I should only say that the reference of economic thought is merely a temptation to this side of the House.

The hon member in his extreme logic made some reference to boundary commissions too. In my opinion it is untimely to think of these Boundary Commissions. Personally

I have not very little belief in them. I believe members on that side of the House too don't have much faith in them. I do agree that a situation may arise when a Boundary Commission may have to be appointed but as far as possible it is not the Boundary Commission that is going to decide the fate of the linguistic divisions of India.

It is only the parties and our own faith in a particular type of Democracy which the Constitution of India envisages that can decide the question. Therefore Sir, the question of Boundary Commissions does not arise at all.

There is one more point over which I want to stress. That is the economic question on which the Opposition Parties have been stressing. Is it— if the hon. members on the other side permit me to put it in this way—the managerial economy that they want? Our conception is not of managerial economy to be implemented by force or by proletarian dictatorship or by centralised democracy. Our conception of democracy is entirely different from them. The type of economy we wish is something evolving and we are confident that in view of the varied interests and the varied men in the country we can evolve something concrete to root out the conflicts, if any. The spirit of adjudication is there, the spirit of arbitration is there, mutual adjustment is there, there is no class trouble and there are no class conflicts on this issue. I am confident Sir, that we can do it and it is towards this end that we are endeavouring our efforts. Congress is an organization which has not got any fixed ideas in any respect of any matter. I agree with that to some extent. This is why it is only the Congress organization, which, if convinced by the Socialists of a minimum programme, it is in a position to adopt and still remain as the Congress with those very people and become more energetic. So also Sir, if a party avowed to another country or a party which is surviving on its own merits is in a position to convince the Congress of a particular type of democracy we the Members on this side would not hesitate to adopt, at the same time take the fullest co-operation and still advance. After all, Congress is a multi-class organization; it cannot have fixed opinions for ever; it is an evolutionary body and that is why we have got various elements in it and the largest part of the population has been supporting us. The Congress has withstood the times and people want us. We have also successfully got over the

no-confidence motion tabled in this House. Members have always been asking us to face an election again. Is it because that a particular party is not in power that they want elections again, or is it only because that some of their ideas have gained momentum. There is a set procedure for elections through which we have gone through. If by luck, in the next elections the hon. members on the other side come to occupy the Treasury Benches, we shall see how they will function. I see no reason to think that the people will let us down, and I am confident that the people will be by our side.

There is another point to which reference has been made regarding Andhras and the Indian Nation. Let me tell them that we are Indians first and Andhras next. Let me also tell them, Sir, that we want to subdue our provincial feelings to the national thought and to that one-nation theory to which we have pledged ourselves. It is from this point of view that the resolution on the re-organization of the States has been framed at the recent Congress Session. It is only to kill that extreme linguistic thought that that sort of resolution was framed, but we are not against linguism. We are Indians first, and Andhras, Mahasasthanis and Kannadigas next. We take pride in that. Let me assure my hon. friends once more that we are not against linguistic division. We always stand—and have stood—for linguistic division of India. There is no reason why the resolution on the re-organization of States should be taken as against linguistic division of India. The moment the linguistic thought ceases to be part of the reorganization of the States perhaps my friends on the opposite side may see me sitting along with them wherever they are. But still we have got faith in our national leader who has stood the test of time. The declaration of the Andhra State is itself sufficient proof of the success of democracy. It is not the success of any party but it is the success of that democratic attitude and life which is imbibed in a particular Government. I do not want to attribute the success to the burning of railways, etc. or as some of the friends put it, revolution. I wish that we should view it in that light. Let us hope that it would lead to the betterment of the nation and peace and prosperity.

जी. मो. भार. हिरेण्ड (गयावती) —विस्तर स्पीकर घर सुध तरक के कितने जी नौनरेख
सेबर बिस प्रस्ताव के बिधान हूँ उनको अपने पुराने बनाने की कुछ दाव में बिलाला बाह्या हूँ सुध
तरक के नौनरेख सेबर जो नेशनल माइन्डेड (National Minded) होने का वाचा

कैसे हवनको १९२१-२२ की विधान देकर बाब दिखाना चाहता हूँ क्या काश्मीर का स्टीटयूशन न १ सी सी २ सी सा जिस तरह की क्या विवक्षन की टक्क ब गरी हुनी हूँ कि जसा अ होत बताया बैसा कता जाय गया बाब समझते हूँ कि भाषाय र प्रा रण होत के हिस्सा न कोवी ग हुमत नहीं गहेगी और सन तक सिफ़ खगड पडा हो बायब बिधान सारे हिस्सा को बिकछा कर के स्वतन्त्रता पा को हूँ बहु जना नय भाषाबार प्राठ रचना होत न बाब बायब न अगड सफरी हूँ सभा बसा सफरी हूँ १९२८ न अब सायमन कमिशन (Simon Commission) बाया आ गो मुसर भारत के लोग को अब हमारे मास्टर बनकर सिबायत वेते हूँ कि सिमिस्टिक प्रा वि सेज (Linguistic Provincial) नि कुत न मुनी सी नीय हूँ और बहुत कमठरी रय बात बा हूँ मुही का अब जमान न यह नखन न स्थोम न कि भासनी के न बाब पर हिंदु काल के प्राता की पुररचना को जाती बाहिय और स्वतन्त्रता पात के बाब हुग मुसको करेय बिब निय जमीन नीर बगत बा बाबाय मुस बात ठकरा बिबा नया अब सन यह नीय जतने फायदे की सी सन तक बिसको के राष्ट्रीय न न बहने न केकिन बाब नाबाय होत के बाब नू होत फिर के बिब नीय को कहना सन किया हूँ कि यह अगष्टीय नीय हूँ हमारे राष्ट्र नायन को आज राज्य बना रहे हूँ नू होत हो १९४९ ४७ न बिबी सरोमन को पिया बा और मुसीबी बनह से के बिब नीय पर बा पडुन हूँ केकिन यहाँ आत के बाब १९४७ न ही न होत कहना शुरू कर दिया कि बिदायत न हमको यह नीय मिता हूँ अबर गुम भाषाबार प्राठ चाहते हो तो उमान नीय मिन्कर बा बाबी हुम के बने बिब तरह के बिबिष नीय हुम के कहते न कि सन मिन्कर बाबी तो स्व राज्य वेग बसी तरह की यह तत हूँ कलटिक बाबी से तता गया कि मुसूर के लोगो को केडर बाबी तो हुन कमीशन के वेग या मुसूरबाके राबी हो नय तो न होत हुसरी ही नीय रक ही कि मुसूर के मी न नी बागया कलटिक हूँ मुसूरको मिन्कर बाबी तत वेग लोगो को भाषाबार प्राठ रचना सनमुच बाहिय या गही यही बैकना हूँ तो दूर जाने की जरूरत नहीं हूँ मुसूर तरक के बगरी पर जो बिब की सनवार सटका ही हूँ बहु बरा बिधान नीयि और फिर देखिय बसा होता हूँ बिबी नीय को तो हमारे सोस्त बरते हूँ या सिके बरत (Social Ballot) रफिम तो मासूम हो बायगा कि यही पर क्या होता हूँ

अब भातनीय सभन —क्या अब तरक बिब नहीं हूँ ?

जी जी जी बोपाय —बिबर बिब हूँ लेकिन यह जगता के खेबर में हूँ मुसूर तरक के बैसा जैदी पब्लिक बिब (Anti public whip) नहीं हूँ

जी के बाब हिरेमड —बिब तो बोवी तरक हूँ बिबीबिब न कह रहा हूँ कि सिफ़ बल्ल रफिम ताकि नाय ही बिबका ठसिया हो जाता हूँ

जी जी जी बपाय —और बहुत नयाय ठसिया हो बायगा

Mr Deputy Speaker Order Order you come to the point

जी के बाब हिरेमड —करी बेक मबर दाहूय न हमारे सामने यह नीय रबी कि बाब स्टेड स्टेशन होने के बाब मुसूर स्टेड बनाने बायन केकिन बाब स्टेड ही क्या बना हूँ मुसूर

राजधानी ही सड़म कर बी ओ स्टेट दिया ह वह भी क्या ह क्या कि सेवा निदान कर बिज्ञान को ठीक बनाना चाहते ह सेवा निकास कर बिजयन से भावनी को गिया रजना चाहते ह हरप बाब की ९ छात्रा पायलेसन का निकास बाध स्टेट से निकल कर बजय रखा गया ह बीर कहते ह कि बाध का मानका ठीक होन के बाब हम ये देख बिजनी देर तक ठहरन की क्या बकल ह बक मानरेबल मबर ने मिसान बी कि बिबर धावी हो रही ह बीर अपोबिशन के मबर तकसीम नाग रहे ह ? हम क्या धावीछवा सबके बीर सबकी की तकसीम नाग रहे ह ? यह बबी बबीब निकास ह आप लोगो क मिसान ही तकसीम से गरा हुआ ह कबिन यह तकसीम नहीं ह हाथ का पाब सर या छापीर की बक बूधरे ने बकल रखा आप तो क्या हर बीज को हम कि धान कहें ? छारे बिस्म दिभाकर हम बिज्ञान कहेंगे आप बक हाथ को बिज्ञान कहते ह पाब को बिज्ञान कहते ह नहीं हमारी नाग तो बही ह तो आप लोग बक बजान म मागसे ५ फिर कहा बाबा ह कि नेशन के सामने बबे बबे सवान ह ज्ञान का प्रान्नेम ह कपब का प्रा नम ह गेनिन नेशन के सामन किब बकल प्रान्नेम नहीं रहते ? क्या आप कोबी नेशन जिस दुनिया म क्या मठा सकते ह बिचके सामन कोबी प्रान्नेम नहीं है ? ज्ञान का बीर कपब का प्रान्नेम तो किब बकल गही रहता ? शायब नल के बाब ही नुसकी बकल गही रहती सिगिनिस्टिब प्राविशेड बनान से धगबे होन बीबा बब मबरी का कहना ह लेकिन यह ज्ञान (ज्ञान पबा कर रहा ह आपकी भाकूम नहीं ? मद्रास का ज्ञानका बीम पबा कर रहा ह ? बी टाप रेकिब गीबड (Top Ranking Leaders) ह भाबाबार प्राड की माप को बी जवनी प्यागाड की नाग कहते ह जूनका यह ज्ञान ह बिटर नशनल बाबिनालाबी (International Ideology) रजानबाबे लोगो ने यह ज्ञानका किमा ह ये बीम रहे ह कि मद्रास ने मबर बाध की राजधानी पाब निमड के निमे बी म रहन गही बूपा

बेक माननीय सचब यह बूठ ह नु होन क्या गही कहा है

बी के मार हिरेमड -बि होन यह कहा ह नु होने बनी बिचका बिचार गही किमा ह बिजना म कहना चाहता ह बि ही लोगो १ यह ज्ञानका पबा किमा ह बीर बिचो ने गही बिड देव म बी पल्लव ह बी कास्टीटपूशन हो रही ह बी प्रसीडेंट होते ह बहा के बीम आपसे म गही जगबते बीर बि होन बक होकर छारे सेवा को बाबाब किमा ये लोग अपनी बहुमियत कायम रजने के किम जगका करेगे यह बाब बि-कुल बूठ है आप ही ज्ञान यह ज्ञानका पबा कर रहे ह यह कहा बाता ह बि बी बिड सेवा म छोटी छोटी बीम ह बजाने ह जून लोगो का क्या हाल होना मतर हिडुस्तान म क्या हो रहा ह ? क्या ये बहा के गुजरपटी बीर मराठी लोगो को मराठबाब में बीर गुजरात म मगावा था रहा ह ? भाबाबार प्राड बनान से लोगो म आपस म ज्ञानका होना जिस तरह का प्याल बी क्रिजेट (Create) किमा था रहा ह वह तो बी पार्टी माज ब्रुकुस कर रही ह वह कर रही ह ताकि ब्रुकुस ब्रुकुस की हाथ म कायम रहे १९४७ म तो रहा छता हिस्सा बी बबबल (Adjust) कर किमा क्या बिरोही के टफक कर निमे गय सरकार बलान भाबी पठक ने गीमो से पूजा भी गही राजस्थान के लोगो का बी स्कोलन था वह नु होन बुना भी गही पब्लिक की राज भी नहीं बी गमी बबोकि ये चाहते ब कि गुजरात भाबी प्राड बकल कर बिमा बाब तो क्या छापी बबी बबी नरनेसबीबिबन की बाते धिर्ब बकिग भारतीयो के किम ही ह ? बूधर के बक मानरेबल मबर ने कहा कि हम भी चोन्ते ह कि सिगिनिस्टिब प्राविशेड बनान

बाप लेविन ये हम सास तरीके से बनाना चाहते हैं। ये कहते हैं कि जिसके लिये एक सास तरीका है दूसरे को भी बनाना चाहिए। बाप सोचते हैं कि लिमिटेड प्रॉविन्स की सीमा मार्गों में बहुत लम्बी। लेविन मास्टर हुआ कि कुछकी सीमा बितनी लम्बी है। १९४८ में तो प्रायर्ली का काफी नुकसान हुआ लेकिन बाप ने तो सिर्फ एक कायमन भर गया तो स्टैंड बिज गया। अगर बाप लोगो में से भी एक जायसी मरने के लिये तैयार हो जाय तो हम बेशक सेते हैं कि किस तरह से जिस स्टैंड का बिटीप्रधान नहीं होता। बिटीप्रधान कहकर मैं अपनी तकरीर खत्म करता हूँ (हँसी)

مسردی اسپیکر ل اور کونڈا کے ن حای رہے ہیں علوم کرنا چاہا
مول کی سرور کے رو سے ہی سر کی جائے اس کا جائے ہوگا
بہ صاحب اس سے زیادہ مسرین کو موجب مل سکے

श्री विनायकराय बिस्वासकार — १ मिनिट में भी बोली अपनी तकरीर खत्म करेगा वहीं तो गैरवी नहीं है।

مسردی اسپیکر اگر کونڈا سے جو وہی درانی حالات کو اس کی جائے
اس سے مل سکیں گے

श्री अम्बाबायीराय गम्बाने (एरमनी) —

बाप तो यह बहुत खतम नहीं होनेवाली है जिस रोज मैं ऑफिसियल से है कुछ रोज यह बहुत फिर बसेगी तो बाप जो बोलेगें बूढ़े १५ मिनिट बोलने दिया बाप ।

مسردی اسپیکر اگر اس میں سے چاہا تو میری امراس میں

जेम्स डी स्पीकर — अच्छी बात है ।

श्री मल्लपा जोहूर (चौधुर)

मिस्टर स्पीकर सर मानक मगर रोषन में छोरे जन्मना मैं जो बात कही भी कुछकी मुझे बाब बाब का रही है। एक कबमीर में रोषनल फॉर्म लगाया गया तो बोधा लोग प्रजा परिषद का पलो लेकर जाने और कहने लगे कि पञ्चायत फॉर्म नहीं होना चाहिये हमको हमारा फॉर्म होना चाहिये। वहीं बीच हमारे यहाँ बराबर आगू हाटी है। एक मामी मैं कहा कि सन १९२१ में कांग्रेस ने प्राय रचना का रेजोल्यूशन पास किया था और बाब बाब साबरमती और बर्मा की भी बाब बिस्वासी मनी मैं जूनसे बताना चाहता हूँ कि बीरामुख या बीर लोग बिन्हीन बलिदान किया ये सब कायमनाके ही से। लेकिन जिस तरह का ये रेजोल्यूशन बसेम्मी मैं भाकर या जॉर्ड फॉर्म पर तकरीर कर के बनना पर अगर बाब सकते हैं लेकिन बाप समझूच पहले अपना दिल को टटोले कि बाबमी बाप जिस रेजोल्यूशन के यहाँ एक साथ हूँ मैं बीबर बाप दि अपोसिशन (Leader of the opposition) से पूछता हूँ कि अगर बापबाकी में बाबानवारी के बाब प्रारपना चाहते हैं तो बाप निचामाबाब कान्हीतपूजनी से ज़बे होकर देखिये बिन्नागूका कीबाब कान्हीतपूजनी से बाप महापद्म के होकर भी सब हुनेहें। बूढ़ो को छोड़बाकिये सब बापको मानूत होगा कि मूक के लोग बूढ़ वरफ की बचनमें चाहते हैं या बचनमें बाप बिबिया को चाहते हैं।

बी ज़्ही डी बेलायत — आप अपनी सीट रिजाइन (Resign) करते हैं तो मैं संसद बन्द करता हूँ। मैं तो जनरल डिप्लोम का काम किया है एक ही सीट की क्या बात है।

बी मल्लया कौस्तूर — हर चीज को सोचने की जरूरत होती है कुछ भी कहना तो सामान है। जैसे तो प्लेटफार्म पर बहुत सी बातें बड़ी आती हैं। आपन तो जैसी कभी बार की है वरदाबाय मयूनी मूवमेंट (Movement) भी किया और महाशिमो को कहा कि आप वहाँ से निकल जायिये। हम आपकी बत्ती बहुत सी बातें बतला सकते हैं। मू. व. के लोग जब आपकी बातें बाँटते हैं बहुत बड़ी बातें। आप लोगों में बहुत बड़ी चीजें करनी की कोशिश करते हैं कि कांग्रेस अपने बाँटों से पीछे हटती है लेकिन दूसरे को भी संभावित नहीं है। अगर वह वाकनी हट गयी होती तो आप बांध प्राप्त किसी हालत में नहीं बनाया जाता।

बी ज़्ही डी बेलायत — विहीनिये सामान स्वामीजी को कमेटी में नहीं लिया गया है।

बी मल्लया कौस्तूर — आप चाहते हैं कि मूलक में सगळ फिदाय और बरबर्नी होनाय और बिचके किम हर तरह का रास्ता आप निकालने की कोशिश करते हैं। अगर बिच सवाल पर रेफरेंस (Referendum) किया जाय तो लोग कहा एक आपकी बात की मानिये बिचके बारे में मूलक तक है। पीटडी और मयूनी का आप नाम लीजिये या और किसी का बाकिर में सब बर्बाद नाम के ही लोग हैं हमको मूल पर नाम है।

बी ज़्ही डी बेलायत — नाम करने पर भी आप बिच तरह की बातें बोल रहे हैं।

(Adjournment Motion) श्री محمد حميد الدس آبي اے لحریمس مولى
اسی موہن لائے نا کون حوا حوا کی ماس کہ رہے ہو

बी मल्लया कौस्तूर — प्राप्त रचना या ही बंद सवाल हमारे सामने नहीं है बहुत ही चीज बिच बहुत हमारे सामने है। कांग्रेस प्राप्त रचना के अपने बाँटों से हटती नहीं है। मानलनगर में भी प्रस्ताव प्राप्त हुआ दूसरी बेकन से भाग्य होना विपुलान की प्राचीन पुररचना रोकने के किम यह नहीं किया गया लेकिन मूल पर असर करने के किम काया गया या भीका मिलते ही हम बिच चीज की मूलक में देना चाहते हैं। चीजों के बिचरेस्ट बिच सुफुल में एक युनिट (Unit) के रूप में होना है। एक बिच में दूसरे दुकाने करना और कामिनान् बिचक डिम्प्लीकैशन् (Financial Implications) पैदा करना बिच तरह से मूलक का अडमिनिस्ट्रेशन नहीं चल सकता। हमारा मूलक बांध ही दुर्बल है कभी सहायक हमारे सामने हैं बिचको बांध की हालत में हल नहीं कर सकते। बसिम्मी में भी हम हलेशा कहते रहते हैं कि पैदा नहीं है बिच पर आप कहते हैं कि और नय सवाल पैदा किमे बांध बिचके बिच करोड़ों रूपों की जरूरत होगी। बांध पापसाला योजना हमारे सामने है। अगर प्राप्त रचना के प्रथम की हम केते हैं तो यह योजना पीछे रह जाती है। बांध की बात लीजिये। यह स्टेट बजान के किमे काफी पैदा मूलके पास बांध नहीं है। बरबर्निये के सामने भी दूसरे महम सवाल है मूलकी हल करने के बारे में यह भीमानकारी के बांध चीज रही है और प्रफल कर रही है फिर भी आप कहते

విద్యుత్తును ప్రధాన మార్గములు ఇరుముఖములు న్న యున్నవి. భూమిరాష్ట్రము
కావాలి అందరూ కోరుతున్నది గాని స్త్రీల కోరికను పాటించుకొనుచు ()
సాగెదమన వేళము కాని ఎన్నికలను యు కి వదిలించి తీరవలెనని మనా మా-

میری مراد یہ ہے کہ
والے آمل حاکم کے لئے لازمی ہے کہ ()
ن ()

అయితే ఇప్పుడు వ్యవస్థాపకము ఎక్కడ ఉందంటే మీరు వ్యాఖ్యలు చేసే ఏ వ్యాఖ్య
ఉన్నవారము ముఖ విన్నవీగా చేయాలి. అది ఎప్పుడు జరుగుతోంది ఏ జాతి
అయినా సర్వత్రాను కొల్లగొట్టి వెంటాడు వారి విద్య వా ముఖ చుట్టి వారి విద్యను
జ్ఞులు సంస్కృతి వికసించాలి వారి మాతృభాషలోనే ఎక్కువ జరుగుతుంది అందుకే
ముఖ వారితోగా ఆధునికత వెంటాడి అవసరము ఎంత అవసరమో తెలియజేయుచు ఉన్నట్టి
విద్యను ఆధునికత వెంటాడి మాతృభాష అంత ఎక్కువ ఉన్నది దీనివల్ల గుర్తించి
జరుగుతున్నది కి వందల వందలవలెను దేని దింపి తీరవలెనని ది విధంగా ముగియగా
రాష్ట్రము విధి చేసే వారు వారి ముఖ జాతికి ముఖము వేరు ముఖములు ఎంత
ధము చేయి తీరవలెనని సాధ్య ముగియే వారు ఉన్నట్టి ఉంటున్నవారు (Admini-
strative Convenience) ముగియే వారు ఉన్నవారు వందల ఉన్న జాతుల ముఖ
ముఖములు ఉంటున్న ఆధునికత ఉంటున్న వారు ఉన్నవారు ఉంటున్నవారు (Divide
and Rule Policy) కి వారు ఉంటున్నవారు ముఖములతో విద్యను ది
వారి (Political consciousness) ము విధించువారు విద్యను
చూచినా అంత ముగియే విద్యములు చూచినా అంత రుఖముల భాషలు ముగియే వారు విద్య
ముఖ జాతివల్ల క్రింద అమెరికన్ క్రింద అమెరికన్ వారు ఉంటున్న ప్రభుత్వములు
ముఖ ఇంటరెస్ట్ (Interest) వుంటే ముఖ అన్ని విధించువారు ముఖ సర్వత్రము
ముఖములతో ఉన్నవారు అమెరికన్లను అన్ని రుఖముల భాషలు ఉన్న
వెంటాడి భూమిరాష్ట్రము ముఖముల వందల వెంటాడి అధునికముల భాషలు
అంటే ముఖములు, సాధునికముల అందరూ ముఖ భూమిరాష్ట్రము కావాలి ఏవారూ
ఇప్పుడు వారు భూమి రాష్ట్రము లేకుంటే కి ముఖముల గుర్తించే యా ఏవారూ వారు
కాని వేరే కారణం కాదు సర్వత్రములు ప్రభుత్వములు అంటున్న ఏ ముఖములు,
మొగ్గలో భూమిరాష్ట్రము వుంటే అందరూ కి రాజుతో ప్రభుత్వము అంటున్నవారు
వేరువేరు వారు కాని అందరూ ఏమి చేస్తున్నాము? ముఖముల వేరు వేరు ప్రభుత్వం
ముఖముల వారు అందరూ ఏ ప్రభుత్వం ముఖముల వారు ఏవారు ముఖముల ఉన్న
అ ముఖముల రాజుల అంత సాధునికత ముఖముల భూమిరాష్ట్రము ఇప్పుడు ఏవారు
సాధునిక భూమిరాష్ట్రము వేరువేరు వేరువేరు ప్రభుత్వం వారు ఏవారు
ప్రభుత్వం ఏవారు వేరువేరు అంత సాధునికత కానివారు సాధునికత ముఖముల
కానివారు ఎక్కువ వేరువేరు భూమిరాష్ట్రము ముఖముల అంత సాధునికత వారు ఏవారు

[illegible][illegible]

[illegible]

नीमती भाषाशास्त्री वाचनारे (बलापुर) —

माननीय कथकल मराठवाडा भाषावार प्रातरचना वातावरण ही वर्षा वाळलेली आहे त्या वर्षला अनुसूचका मी वाचने निवार माजीत आहे भाषावार प्रातरचना आम्हास मान शास्त्री प्राणि लीकर होते पार मला वाटते जोबापेहि पुनत होमार नाही कारण मला मोठया माणसान म्हण्टे आहे का देवचम भाषाशास्त्र व्यवहार वाळवी सफळ प्रत्येकाच्या मावतून सव व्यवहार वाचने त्याच्या प्रयत्नाच्या प्रयत्नाच्या बुद्धीन वाचकन आहे आणि माळीपेठा भाषावार प्रातरचना हाणे आवश्यक आहे या माणसीयत्त आनवे पुढा पुनत नाही

भाषावार प्रातरचना म्हाबा या घोष्टीची चळवळ कवाचित १२ १५ वर्षा पूर्वीच हेयरा वाच मय पुढा पुन शास्त्री असत आणि हिंदुत्वापार पुढा कायचच्या ठरावने ता १९२९ शास्त्रीय पुन शास्त्री होतो अळ अळ ११ वर्षापूर्वी भाषावार प्रातरचना म्हाबा अळा ठराव कायसन केला होता त्याला अळ अळ २४ पिडी मजली आनच्या हवरावाचमय पुढा ही चळवळ पुन शास्त्रीन आहे शास्त्रावरने वाचन मापली पिडी ही २५ वर्षाची सनतली आणि मने पिडी हा मला ५ म्हाबाहि आहे वाचन पूर्वीच्या काळी आम्हां किमि केन तर पिडा निकाल माळ्याच्या वेळी सगत असे देवळा विलक माव या मलाका कागपार नाही पन या पुढाने अळ वाचन मला ठरनी पाहिज का अम्हा आम्हा शास्त्रावरवाहोची माळाना किना निमायाच्या मजवाबवार राज्य वणेची माळ होली त्याप्रमाणे मला बुधि ठवून मावपार नाही मला मापच्या मोपवार ववाबवारो माली आहे तेन्हा या किमतीत कोणता माल विल ही मगतीपर असो हो अम्हाला ववाबवारोनेन हाताळला वाचक माळचो प्रलाकळ पाहल्याची मी मली समजातील ममान सोकाचा माला आहे या विलवाची भाळाला जो विल होतो त्यातून निर्माण शास्त्री आहे

(Mr. Speaker in the Chair)

कोणत्याही प्रकाशी घनपमकपता पाहून पाहून ठाकले पाहिज वाच वनेली मुख्य माल कोमती वाळवे प्रथम अळा विले पाहिज आम्हाला भाषावार प्रातरचना पाहिज आहे भाषाविमान आम्हाला नाही अळा ही प्रथम नाही पन प्रथम फळ वेळया आहे वाच माळा या हावूससमोर बरेच ठराव मापून वाचविले ववाच घोष्टी पाहून वाचविल्या पन मी म्हणते ही वेळ वाळी म्हणज आम्ही सव पुम्हाला सहाय्य कर आणि मला म्हणामयाच आहे मी त्यावेळी मीमि सारकापेहि पन सव प्रयाच्या मापचीला मापता देखील ४ ५ विवला पूर्वी वतना पवार माले आहे मी कनाटकही होमार आहे कनाटक शाळा माळ शाळा तर म्हापार म्हाका वेळ कागपार नाही पन त्या करता योग्य वेळ वाळी पाहिज काळाय

उत्पन्न नमः वैद्यकाल्याप्तान्तरं शब्दादी गोष्ठं हृत्पत्रं पात्रं विनिष्टमुद्रा सागतं नाहीतं पश्यात्
निष्कामाची १ वर्षापातुलनी रात्रिचरं नमः होष्ठात् ७२ तान् मुद्रा लवने नाहीतं तसेच
तत्पत्रं महापात्रं शब्दाद्यां असेनं तं पत्रं होष्ठात् पत्रं योग्यं वैद्यकाल्याप्तान्तरं नाहीतं

ਸ੍ਰੀ ਸ੍ਰੀ ਸ੍ਰੀ ਰੇਖਾਪਾਂਥ — ਰਾਜੀ ਰੇਠ ਆਪਾਈ 'ਅਥ'ਤ

श्रीमती आशावादी बाबूसाहे — ती वेळ आशावादाचा मक्ता तुमच्याकडच आहे

तेव्हा जबाबदाराने जाम्ना कोणतीही गोष्ट आप निश्चिंत जबाबदारीत काही मागणे बापि जबाबदारपणे काही मागणे घात करू नये

भाषान्तर प्रसारण-या दृष्टीने मराठा सावाक्षर्याचे वाढे ही भाषभाषा सर्वांगीण विघातकाच्या दृष्टीने अत्यंत आवश्यक आहे यात कोणीही विरोध करणार नाही. मात्रा असा अडथळा आहे आणि ही स्थितीकेवळ काम केले-ले वाढे त्यामुळे मराठा सावाक्षर्याचे वाढे ही ज्या वास्तव मू. प्रथम पद्धती ही भाषा त्यासाठी ठीक पडे.

माझ्याच गळ गोट्या माझीच माझे ही पक्कीच भाषा पिकण्यासाठी मिठी बदन करणे
 माणसात बऱ्याचकाल राहण्याचा म्हणजे येव-जा राहण्याचाही भाषा पिकवात ठेव्हा
 मृत्तीच्या मृत्तीच्या भिजण्याचा प्रथम थोडा विकट होना त्यांना चार दमनगर विकसत बनव
 त्यामळ मळाच्या भिजण्याची कार बरखीय होव होवी

तुम्हाला संपन्न महाराष्ट्र पाहिजे आणि आम्हाला तो तको माहे असे मुळीच नाही परंतु आम्ही काळाचा आणि वेळापचा विचार करतो तुम्ही त्याकाळ बघत नाही आणि त्याचा बघत तुम्हाला विचार करीत नाही आपल्यापुढे असे गोष्ट आहेत ती म्हणजे बांध मिनिटीची होय बांध जर मिनिट्मनचे पार पडला तर आम्हाला तुम्हाला बघत वेता यनीक आपल्या जबाब दारीचा बाधीन ठरून कोयतीही गोष्ट मागितली तर तुम्हाला कोण हि प्रतिकार करणे बघत नाही मला घायाबपाने आहे की न्वावेळी योग्य काळ येवीक त्यावेळी आम्ही धर्ष तुम्हाला मघत करू आपल्या बात्याला माहित आहे की शुल्मक कारणावर भाग्य मात्रात बांध बाबत धर्ष गोष्टी गुण्यातोडिवाले पार पडल्या तर बाकी सर्व गोष्टी होटीक व हा मायबाप मात रचनचा प्रयत्न सुद्धा आणि त्यावेळी या केविल परकार बुद्धा य प्रकरावर लक्ष देवीक बाज बाळग्या शोपळ्याची मीट आहे ही बायन्या पकी कोवाला पसत आहे पण बाजव व संपत महत्वाचे प्रयत्न घरकारपुढे आहेत ते प्रथम सोडविणे आवश्यक आहे बाज जमतेच्या जन्माचा प्रयत्नाक प्रथम लक्ष देणे बळगट आहे आणि हे सर्व प्रयत्न सुटस्वानंतरच मायाबाप मातरचनचा प्रयत्न आपल्याला हाती बघा यनीक जो पर्यंत हे जीवनकल्पाचे प्रयत्न बायकम पुढे आहेत त्या कळव बाज घरकारचे लक्ष केविल झालेले आहे जन्मा योग्य वेळ यनीक तेम्हा ही मागणी आम्ही करक देवबाजवारपणे कोणतीही गोष्ट मागितली तर नी मिळत नसते योग्य वेळ येवाच आम्ही या बाबतीत तुम्हाला मघत करू बघते बोलून की आपक न्वा पते

میری جی میری داملو مسر اسہکوسر ح حوروواں میں ور کے میں اس
 ہوا ہے اُن سے میں اگ میں یہ کہیں تو ہاں یہ نہ گا کہ اسکی صورت پرلے

اور چند گانہا وہی ہیں اکا دکر کیا اب و لاری کے لوگ یہ نہ دلوں کی حکومت کے تحت رہا بند کرنے میں اور آمد را حکومت کے تحت رہا نہیں چاہئے نہ ن فیس سے جب آج آدھر کا موبہ ن رہا ہے تو ایسی حویں میں آمد را میں کہ نہ آجانی اور نہ ن اس کھڑی حکومت کے ہم در ہیں ؟ یہ کیا ہے کہ راج گوبالا جاری ہو کر ہے حاسی و کچھے حاسی ؟ آندھرا حکومت میں آئے سے میں سمجھا ہوں کہ کوئی اس طریقہ سے چلنا چاہی ہوگی یہوڑا جب حصہ اگ اوس طرف کا ہے تو میں سمجھا ہوں کہ کیا راج آئے پر واپس دے کی سرٹ مول کرنے کے لیے مار ہو جائیگا دہہ اری کی آڑ میں اصول کی باتیں او عوام سے دیے ہوئے وعدے چلائے ہیں نہ کہنے اساکھے ہوئے میں اپیل کروں گا کہ رپورٹ ن لو پاس کرا جائے

The House then adjourned till three of the Clock on Thursday, 27th March 1958

ہے اس وجہ سے ہم کو ان لیا نڈنگا کہ بھاسا واری اصولوں پر ہر ایک کی نفس سے معافی اور محول ڈولپمنٹ (Cultural development) ہوگا

انک بات میں یہی لہوہا کہ جس طرح آندھرا اسٹیم ٹری (Crestion) ہو رہا ہے اس نے اپنے ٹرننگ کو بھی اس میں ملالہ جاتے ہو اور آندھرا راجہ انک ل آندھرا (वसिष्ठ या अश्वमेध) میں (جاکہ خود پرچا سو سب پائی ہی چاہی ہے) اس صوبہ میں اس کا یہی لہوہا اور ہوگا اور اس کی جاسی حالت بھی اوپر ہوگی لیکن اگر لہوہا تو آندھرا سے انک رکھا جائے گا تو اس کے لئے یہی اور جائے لہوہا سے ہی وہ ایک بھرا ہوا علاقہ رہے گا

اگر اب لہوہا حوالہ دیا ہے جس طرح میں ہیں جہاں کہ کسی اچھی بات پر آندھرا پرچا لیا جا رہا ہے جس طرح لہوہا آندھرا کو علم کرنے کے لئے بھی ج لہوہا میں بالکل حالات میں اور ان کے حالات دیا جان پڑ رہا ہے جاسیہ آپ اس طرح تمام صاحب لوگ بھی ہیں جانا جاتے ہیں کہ انک لہوہا روہہ دینے میں تاکہ انکی اس سوسٹ میں لہوہا جوتے ہاتھ بند بھی جان لے میں تو انکے ساتھ لہوہا میں ہیں جانی کرتے ہیں اس طرح انکو یہ حال دیا ہوگا کہ حیدرآباد کو اس اسگریٹ (Disinlogato) جوتے دیا جائے

لیکن میں ہیں یہ جہاں کہ اسکی ہا پرچوں کے لوگوں کی انک کو انکے ہر کو دیا جاسکا ہے جس طرح میں اصلہ ہاتھ میں تو اس کو پورے طریقے پر سارا جائے اگر عوام کو کچھ بھی کرے دیا جائے انک لہوہا پوری میں کی جائے تو انکے یہی ہوئے کہ کانگریس دے راہ طور پر حل رہی ہے اس کے سوا کچھ اور مطلب ہوگا اگر عوام کے مطالبات کو کوئی اہمیت میں دھاتے تو انکے میں بھی ہوئے کہ جس طرح حل رہا ہے اس کا معلوم ہوگا انک آریل میں نے کہا کہ سب سے (सत्य) کی صورت میں یہی ہے

طور پر کہہ دیا جاسکا ہوں کہ عوام نے جذبات بھرک جاسکے و ساند اس میں سے (सत्य) آپ کو اس کا ہال آندھرا ساند کانگریس کی رولنگ ہاری ہنچانگم دیکھ کر کام کریں گے اگر وہ کوئی کام کرنا خود چاہی ہے تو اس کے لئے وہ بھی لکل لیا جانا ہے اور لہوہا میں کرنا چاہی تو کہا جاتا ہے کہ اس کا ابھی وہ میں آ سال کے طور پر میں یہ لہوہا نہ ہوں کہ پرسوں کی میں اس کا ام حارٹ (Charged)

میں رکھا گیا تھا آج میں میں سے یہ قابل راے دی گیا اس پر بھی کڑھوس میں آئیں گے جس طرح وہ حارٹ (Charged) تھا آپ اس طرح میں ہی لکل کی طرح انکوں بند کر کے جاتے رہے یہی کہ انکس میں آپ کا سبل (Symbol) تھا اگر آپ کچھ چاہیں تو اس کے میں آندھرا میں اس کا کرنا انک کا سوال آج بھی اگر آپ چاہیں وہ حل ہوگا میں میں انکوں کام کر سکی ہیں وہی دہوہہ میں انک آریل لے پلازی کا د لہوہا کے ہوتے سب سے واری ہمیں میں حویٹکلات

اور حدنگاہ پیدا ہوئی ہیں اس کا کرکٹ بولڈنگ کے لوگ مجھ سے کہیں گے
حکومت کے لئے رہا پسند کرتے ہیں اور آمد آمد حکومت کے لئے رہا ہے
حدس میں ہے جب آدھرا کا موہن رہا ہے تو اسی حوس میں آمد را میں
کہیں نہ آجائیں اور کہیں نہ اس کھجری حکمت کہ ہم کریں؟ نہ کیا ہے کہ
راج گونالا جاری ہو کر ہے جاسی و کہیں جاسی؟ آندھر حکومت میں لے لے لے
سمجھا ہوں کہ کوئی اس طرح سے جانا اچھا ہوگی نہوڑا جب حصہ آگ وں طرف
کا ہے تو میں سمجھا وں و کہیں راج لے آ رہا ہیں میری کی سب سے بول رہے کے لیے
سار ہو جائے کہ دہ داری کی اڑ میں اصول کی باتیں او عوام سے کہے ہوئے وعدے
پلایے ہیں جاسی کے ا کہیں ہوئے میں نہ اہل کرو کہ نہ رہا میں کو پاس کرنا
ہا ہے

The House then adjourned till three of the Clock on
Thursday, 27th March, 1958

